REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-3

جلد ۳۵ — شمارہ ۴۹

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائبین:- بشارت احمد حیدر، شکیل احمد طاہر

شرح چندہ: سالانہ ۳۶ روپے — ششماہی ۱۸ روپے — ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۱۲۰ روپے — فی پرچہ ۷۵ پیسے

THE WEEKLY "BADR" QADIAN—143516

یکم ربیع الثانی ۱۴۰۷ھ — ۴ر فتح ۱۳۶۵ ہش — ۴ر دسمبر ۱۹۸۶ء

...yya Markazi Library — Receipt No. 697 — Date ... — Qadian

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۳۰ر نبوت (نومبر) ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہفت روزہ ... نبوت (نومبر) کی رپورٹ درج ذیل ہے :-

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۲ر اکتوبر کو دورۂ یورپ پر تشریف لے گئے ... جرمنی، بیلجیم اور ہالینڈ کا کامیاب اور بابرکت دورہ کرنے کے بعد حضور بفضلہ تعالیٰ ۲۸ر نومبر کو واپس لندن تشریف لے آئے۔ الحمد للہ ۔ ۷ر نومبر کو حضور نے مسجد فضل لندن میں بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے نومسلموں اور نوجوان نسل کی تربیت پر خاص زور دیا۔ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ "

● — محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ احباب محترمہ موصوفہ کی جلد صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

● — مقامی طور پر محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان مع تمام درویشان کرام و احباب جماعت قادیان خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ ۔

—٭—

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے

تحریک جدید کے سال نو کے آغاز کا اعلان

خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۱ر اخاء (اکتوبر) $\frac{۱۳۶۵ ہش}{۱۹۸۶ء}$ بمقام بیت النور نن سپیٹ۔ ہالینڈ

مرسلہ:- مکرم چوہدری ہادی علی صاحب پرائیویٹ سیکرٹری

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیت

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

کی تلاوت فرمائی ۔ اور فرمایا، آج جماعت کی انجمنیں ہوں یا ذیلی تنظیمیں وہ اس آیت کی مصداق نظر آتی ہیں۔ ان کا اپنی جانیں پیش کرنا اور اموال پیش کرنا اور اپنے قیمتی متاع کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنا بہت ہی حسین منظر پیش کرتا ہے۔ اس آیت کے مطابق اموال کے ساتھ جان کی قربانی کے مواقع بھی پیش آتے رہتے ہیں۔ لیکن جہاں تک باقاعدہ وقفِ زندگی کا تعلق ہے، تحریک جدید انجمن احمدیہ سب سے بڑھ کر وقفِ زندگی کے نظام کی نمایاں مظہر ہے۔ مالی لحاظ سے بھی یہ دوسری انجمنوں سے پیچھے نہیں۔

فرمایا، آج تحریک جدید کے دفتر اول کا ۵۲واں سال ختم ہو رہا ہے۔ اور دفتر دوم کا ۴۲واں ۔ دفتر سوم کا ۲۱واں اور دفتر چہارم کا جس کا میں نے گزشتہ سال اعلان کیا تھا، پہلا سال ختم ہو رہا ہے ۔ روایت کے مطابق اکتوبر کے آخری جمعہ میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ہوتا ہے۔ اس لئے آج میں دفتر اول کے ۵۳ویں سال کا اعلان کرتا ہوں اور دفتر دوم کے ۴۳ویں، دفتر سوم کے ۲۲ویں اور دفتر چہارم کے دوسرے سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔

فرمایا، جن تنظیموں کے سپرد ذمہ داری تھی انہوں نے بڑے خلوص سے اسے نبھایا ہے۔ جس کی تفصیل بیان کرنا یہاں ممکن نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی محنتوں کو خوب پھل لگائے ہیں۔ اس لئے ہمیں امید ہے کہ وہ خدا جو اس زمانہ میں غیر معمولی طور پر ہماری قربانیوں کے پھل اس طرح بڑھا کر دیتا ہے، وہ اخروی زندگی میں بھی ہماری محنت کو ضائع نہیں کرے گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف سالوں کا موازنہ کرتے ہوئے اور پاکستان میں موجودہ مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے افضال کا ذکر فرمایا کہ کس طرح جماعت نے ان حالات میں قدم ترقی کی جانب رواں دواں رکھا ہے۔ فرمایا وطن میں جن جماعتوں نے نمایاں قربانی میں قدم بڑھایا ہے ان میں سے کراچی، ملتان، ساہیوال، پشاور، راولپنڈی اور بہاول نگر قابل ذکر ہیں (باقی صفحہ ۲ پر)

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸-۱۹-۲۰ر فتح (دسمبر) $\frac{۱۳۶۵ ہش}{۱۹۸۶ء}$ کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سال جلسہ سالانہ قادیان ۱۸-۱۹-۲۰ر فتح (دسمبر) $\frac{۱۳۶۵ ہش}{۱۹۸۶ء}$ کی تاریخوں میں منعقد کئے جانے کی منظوری مرحمت فرماتے ہوئے فرمایا :-

" اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے اور پہلے سے بڑھ کر اپنی برکات اور افضال نازل فرمائے اور یہ جلسہ ہر لحاظ سے اپنی شان میں پہلے سے بڑھ کر ہو "

احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۶ء میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ قادیان

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان حمید ساڑی مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: نگران بورڈ بدر قادیان

فرمایا، وہ اوّلین لوگ جو دفتر اوّل میں شامل ہوئے تھے اُن کی قربانیوں کا ہی پھل ہے کہ ساری دُنیا میں جماعت کی ترقی ہو رہی ہے۔ اور سَو سے زائد ممالک میں جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اِس لئے ان کے نام کے ساتھ اُن کے کھاتوں کو بھی زندہ رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ ۱۵۰ کھاتے بحال ہو چکے ہیں۔ اور گزشتہ سال ۲۳۷ مزید کھاتے بحال ہوئے ہیں۔ فرمایا غیر ملکوں میں جماعت کے کثرت سے پھیلاؤ کی وجہ سے ان کھاتوں کو بحال کرنے کے لئے زیادہ تتبّع نہیں ہُوا۔ کیونکہ نوجوان نسل میں سے کئی کو اپنے محسنوں کا علم نہیں۔ اس لئے ذہن میں آیا کہ لوگوں کو اپنے آباء و اجداد کے کارناموں سے رُوشناس کرایا جائے۔ اور اُن کے محسنوں کے بارہ میں بتایا جائے۔ تحریک جدید کا جو ٹارگٹ دیا گیا تھا کہ جن کھاتوں کو زندہ کرنا ہے اس میں سالِ رواں میں سات لاکھ کا اضافہ کرنا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے گیارہ لاکھ کا اضافہ ہُوا ہے۔

فرمایا، ایک اَور بات کی طرف خصوصی توجہ دلائی تھی کہ جماعت کو اِس آیت کے دونوں پہلو مدّنظر رکھنے چاہئیں کہ صرف مالی قربانی کا معیار ہی اُونچا نہ کریں بلکہ افراد کی تعداد بھی بڑھائیں۔ اور مجاہدین کے اضافہ کی کوشش کریں۔ جس طرح کُل آمد میں اضافہ کی کوشش کی جاتی ہے۔ چنانچہ انہیں چودہ ہزار کا ٹارگٹ دیا گیا تھا اور اگر یہ چودہ ہزار بڑھاتے تو تعداد ساٹھ ہزار ہوجاتی تھی۔ لیکن اطلاع ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعداد چھیاسٹھ ہزار ہوچکی ہے۔

فرمایا، دفترِ چہارم میں ایک سال کے اندر ہی مجاہدین کی تعداد گیارہ ہزار چار سو پچاس ہوگئی ہے۔ جس میں اکثر بچّے ہیں۔ اور کچھ نوجوان ہوں گے جو پہلے دفتر میں سے رہ گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے ذریعہ جماعت کی آئندہ نسلوں کی حفاظت کا انتظام بھی جاری ہوچکا ہے۔ فرمایا، بیرونی ممالک میں اضافوں میں پاکستان کے حالات کا براہِ راست دخل ہے۔ ساری دُنیا کے مُلّاں اگر مل جائیں اور جماعت احمدیہ کو تباہ کرنے کی کوشش کریں تو خدا تعالیٰ آپ کو یقین دلاتا ہے کہ اُن کی ہر کوشش کے نتیجہ میں آپ آگے بڑھیں گے، آگے بڑھیں گے اور آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

وصولی کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ کا ذکر کرتے ہُوئے فرمایا، وعدوں میں غیر معمولی اضافہ کرنے والی جماعتوں میں جرمنی صفِ اوّل میں ہے۔ کینیڈا کی جماعت دوسرے نمبر پر اور ہالینڈ تیسرے نمبر پر، برطانیہ چوتھے نمبر پر اور امریکہ پانچویں نمبر پر ہے۔ بعدازاں غانا۔ آئیوری کوسٹ۔ تنزانیہ۔ اور یوگنڈا وغیرہ کا بھی ذکر فرمایا کہ ان مُلکوں نے قربانیوں میں آگے بڑھنے میں غیر معمولی رفتار بڑھائی ہے۔ اِسی طرح حضور نے دیگر کوائف کا تفصیلی ذکر کیا اور فرمایا کہ خلافتِ رابعہ کے دَوران جس طرح غیر معمولی طور پر دُشمنوں کی طرف سے مخالفت بڑھی ہے اِسی طرح غیر معمولی طور پر قربانی کا جذبہ بھی بڑھا ہے۔ چنانچہ چارسالہ مخالفت کے دَور میں پاکستان کی مالی قُربانی دُگنی ہوگئی ہے۔ اور بیرونی ممالک میں چار سالوں میں جماعت مالی قُربانی میں دس گُنا آگے بڑھی ہے۔ اور تحریکِ جدید کا چندہ دوسری مالی قُربانیوں کا عُشرِ عَشیر بھی نہیں۔

فرمایا، وقفِ نَو کے میدان میں غیر معمولی اضافہ دِکھائی دے رہا ہے۔ طوعی کارکنان بڑے جذبہ کے ساتھ آگے آ رہے ہیں۔ اور مستقل وقفِ زندگی کی طرف بھی توجہ بڑھ رہی ہے۔ والدین اپنے بچّوں کو وقف کر رہے ہیں۔ اور اُن کے چہروں پر بشاشت ہوتی ہے۔ اِس لئے بلاشبہ یہ کہنا پڑتا ہے کہ صرف جماعت احمدیہ ہی اِس آیت کی مصداق ہے

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَ اَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ۔

فرمایا، ایک وہ جنّت ہے جو بعد میں ملے گی۔ لیکن اِس دُنیا میں بھی اس کے نظارے نظر آ رہے ہیں۔ فرمایا، بس اللہ کے فضل کے ساتھ اِن وعدوں پر یقین رکھو کہ تم ہی ہو جنہوں نے ساری کائنات کا نقشہ بدلنا ہے۔ اور تمہارے سوا اَور کوئی نہیں۔

خُطبہ ثانیہ کے دَوران حضور ایدہ اللہ نے اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جن ملکوں میں ہم رہتے ہیں وہاں کی مقامی زبان میں مقرر کو خطاب کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر یہ بات ممکن نہ ہو تو ترجمہ کا انتظام ہونا چاہیئے۔ بعد ازاں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری رضؓ کے برادرِ اصغر حافظ عبدالغفور صاحب سابق مبلّغ جاپان اور ایک مقامی ڈچ دوست عبدالحنیف صاحب VANLEEUWAN جن کی عمر ۸۶ سال تھی، کی نمازِ جنازہ غائب کا اعلان فرمایا۔ بعد ازاں فرمایا، ایک امر کا ذکر بھول گیا تھا کہ نئے سال کے آغاز کے موقع پر جماعتیں آگے بڑھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اِمسال جماعت احمدیہ انگلستان نے نئے سال کے وعدے بھجوادیئے ہیں۔ فرمایا جب میں انگلستان میں آیا تھا تو ان کا تحریک جدید کا وعدہ ۳۵۰۰۰ پونڈ تھا۔ اگلے سال انہوں نے ۵۰،۰۰۰ پونڈ کردیا اور امسال ساٹھ ہزار (۶۰،۰۰۰) پونڈ کر دیا ہے ✽

اِسلام آباد میں

جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ دیکھ کر

۲۵ر تا ۲۷ر جولائی سنہ ۱۹۸۶ء

جس جگہ چھائی بہارِ احمدیت ہے عیاں
دشت بھی ہیں مَوردِ فیضِ مسیحائے زماں

ارضِ انگلستان میں اِک خطّۂ اسلام آباد
ہم نے دیکھے اس میں ہر جا حق تعالیٰ کے نشاں

آج وہ وادی بنی ہے مرجعِ ہر خاص و عام
اپنی ویرانی پہ مُدّت سے جو تھی نوحہ کناں

حُسنِ فطرت سے مزیّن دُور از شور و شغب
ہے بجا اُس کو کہیں ہم وادیٔ امن و اماں

جلوہ گر اُس میں رہا شام و سحر اِک ماہتاب
دید کے قابل تھا اس میں اجتماعِ قُدسیاں

مشرق و مغرب سے آئے تھے یہ پروانے تمام
ایک شمعِ جو ملکی اُلفت تھی ہر اِک دِل میں نہاں

ہاں وہ شمعِ نور جس نے دُور کر دیں ظلمتیں!
روشنی سے اس نے بھر دیں اطاعتوں کی جھولیاں

ہجر کے آزار سے جو تھے نقاہت کا شکار
مژدۂ فتح و ظفر سے کر دیا اُن کو جواں

دہر کی رنگینیوں سے تھا نہ اُن کو واسطہ
بے اثر اُن کے لئے تھا شہر میں شورِ سگاں

اسود و احمر گلے مِل مِل کے کہتے تھے سلام
سرورِ کونین کی تعلیم کے تھے پاسباں

تھا مسیحِ پاک کے لنگر کا فیضِ عام بھی
اہلِ ایماں کے لئے تھا اِک یہ قدرت کا نشاں

رات دِن خدّامِ دیں رہتے تھے مصروفِ عمل
بہرِ خدمت وقف رکھے سب نے اپنے جسم و جاں

اِن مناظر سے مِرا دِل کس قدر مخمور تھا!
مجھ میں یہ طاقت نہیں کہ کر سکوں اس کو بیاں

بادلِ ناخواستہ جاؤں گا میں اپنے وطن
جانے پھر کیا رنگ لائے گا مرا دردِ نہاں

ہجر کی شب ہو نہ جائے غیر معمولی طویل
رحم کر اب عاشقانِ زار پر ربِّ جلیل

شبیر احمد واقفِ زندگی۔ ربوہ۔

وہی مذہبی قوم غالب آتی ہے جس کا اعمالِ حسنہ کا پلڑا بھاری ہو!

آئندہ نسل کی تربیت کیلئے خصوصی جہاد کی تلقین

آج دنیا میں امن کا نظام جماعت احمدیہ سے وابستہ ہے اور ہر احمدی اسلام کے امن کا سفیر ہے

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز خطبات جمعہ کا ملخص۔!!

خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ر اکتوبر ۱۹۸۶ء
بمقام مسجد فضل لندن

جس کے پاس زیادہ قوی ہتھیار ہوں وہی غالب آتا ہے

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں دو فریقوں میں جب بھی محاربت ہو خواہ وہ دنیاوی رنگ کی ہو یا مذہبی رنگ کی ہو تو یہ ضروری نہیں کہ جب جنگ ختم ہو تو اسی وقت یہ معلوم ہو کہ کون سا فریق غالب آنے والا تھا۔ بلکہ اہلِ بصیرت آثار سے ہی جان لیا کرتے ہیں کہ کس فریق نے بہرحال غالب آنا ہے۔

فرمایا، دنیا میں جنگ کے نتیجے معلوم کرنے کے لئے جو طریق رائج ہیں اُن میں سے ایک کی طرف قرآن کریم نے بھی اصولی طور پر انگلی اٹھائی ہے اور ایک ایسا بنیادی نظریہ پیش فرمایا ہے جس کی روشنی میں جنگ کے اختتام سے بہت پہلے ہی یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ کون سا فریق غالب آنے والا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ ۝ فَھُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ۝ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ ۝ فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا ھِیَہْ ۝ نَارٌ حَامِیَۃٌ ۝ (القارعہ: ۷ تا ۱۲) فرمایا، ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ کا ایک معروف ترجمہ یہ ہے کہ جس کے اعمال کا وزن زیادہ ہوگا۔ اور ایک یہ ہے کہ جس کے پلڑے میں زیادہ ساز و سامان ہوگا اور زیادہ قوی اور مضبوط ساز و سامان ہوگا۔

فرمایا، یہ دونوں پہلو کسی جد و جہد کے فیصلے کے لئے بہت ہی اہمیت رکھتے ہیں۔ درحقیقت اگر اعمال کا ترجمہ بھی کیا جائے تو اس کا ترجمہ یہی بن سکتا ہے کہ وہ قومیں جو ٹھوس عمل کرنے والی اور مسلسل محنت کرنے والی ہیں، جو اپنے وقت کو ضائع نہیں کرتیں، جن کے پلڑے میں بہت ہی مفید اور باقی رہنے والے اعمال ہیں۔ ان کی جب بھی ایسی قوموں سے لڑائی ہو جو سست اور غافل ہوں، جو اچھے کام کرنے کی اہلیت نہ رکھتی ہوں، محنت کی عادت نہ رکھتی ہوں تو وہ قومیں جو محنت کرنے والی ہیں اور جنہوں نے اپنے لئے بہت کچھ بنا لیا ہے وہ بہرحال غالب آئیں گی۔ دوسرے پہلو کے لحاظ سے وہ قومیں جن کے ہتھیار زیادہ مضبوط اور وزنی ہوں گے۔

فرمایا، یہاں ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ اور خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ میں ہرگز ظاہری وزن مراد نہیں بلکہ حقیقی وزن ہے۔ یعنی ایسے ہتھیار جن میں قوت زیادہ ہے۔ تو قوت والے ہتھیار جس کے پاس زیادہ ہوں گے وہ غالب آجائے گا۔ اور محض جوش و خروش کام نہیں آئے گا۔

فرمایا، آئندہ زمانے کی جنگوں کا نقشہ حضرت مصلح موعودؓ کی تفسیر کی روشنی میں اسی آیت سے واضح ہو جاتا ہے کہ آئندہ دنیا میں جب بھی ہولناک جنگیں ہوں گی تو جس فریق کے پاس بھی وزن دار ہتھیار ہوں گے، قوت والے ہتھیار ہوں گے وہ فریق غالب آجائے گا۔

فرمایا، یہ دونوں ترجمے ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ جو قومیں محنت کرتی ہیں، جن کے اعمال کا پلڑا بھاری ہے خواہ وہ دنیا میں ہو یا دین میں ہو اس کے نتیجے میں یہ دونوں باتیں اُن کو حاصل ہو جاتی ہیں۔ اُن کے اعمال، ان قوموں کی زندگی بنا دیتے ہیں۔ ان میں بقا پیدا کر دیتے ہیں۔ اور ان کے دفاع کے ہتھیار مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک ایسا اٹوٹ تعلق ہے اقتصادی ترقی اور دفاعی صلاحیت کا کہ اس کو دنیا میں کبھی کوئی نظر انداز نہیں کر سکتا۔ جو بھی اس کو نظر انداز کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ جتنا زیادہ کوئی قوم اقتصادی لحاظ سے ترقی کرے گی اتنا زیادہ لازماً اس کو اپنا دفاع بھی مضبوط کرنا پڑے گا۔

مذہبی قوم وہی غالب آتی ہے جس کا اعمالِ حسنہ کا پلڑا بھاری ہو

فرمایا، مذہبی نقطۂ نگاہ سے بھی یہ اصول اسی طرح برابر کارگر نظر آتا ہے اور مذہبی قوموں میں بھی یہی امر بالآخر فیصلہ کن ثابت ہوگا۔ وہ مقابلے جو مذہبی نقطۂ نگاہ سے ہو رہے ہیں ان میں بھی فریقین کو دو طرح سے جانچا جا سکتا ہے۔ کس کے ہاں اچھے اعمال کثرت کے ساتھ ہیں، کون نیکی میں محنت کرنے والے ہیں؟ کون ہمیشہ اپنے آپ کو سنوارنے پر لگے ہوئے ہیں؟ اور وہ کون ہیں جن کے پلڑے اعمالِ حسنہ سے خالی ہیں، جن کے دامن میں کچھ بھی نہیں۔ بلکہ اس کے بالمقابل جھکنے والے اعمال ہیں، جن اعمال میں بقا کی قوت نہیں ہے۔ جو قوموں کو ضعیف کر دیتے ہیں۔ ان میں زندہ رہنے کی صلاحیت نہیں رہنے دیتے۔ وہ لوگ لازماً شکست کھائیں گے۔ اور جن کے پاس اعمالِ صالحہ ہیں، جن کے ساتھ خدا نے باقیات کی شرط لگائی ہوئی ہے اور وہ لوگ مقابلے میں زیادہ اچھے اور قوی ہتھیار رکھتے ہیں، وہ لوگ لازماً غالب آئیں گے اور وہ لوگ جن کے ہتھیار خفیف نوعیت کے ہیں اُن کے مقدر میں لازماً شکست ہے۔ اس قانونِ قدرت کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ فرمایا، اس وقت جماعت احمدیہ کے ساتھ اس کے دشمن کا جو شدید مقابلہ ہو رہا ہے، تمام قوت اور زور کے ساتھ، اس مقابلے میں بھی فتح و شکست کا فیصلہ قرآن کریم کی یہ آیت کرے گی اور یہ فیصلہ ہو چکا ہے۔ کھلا کھلا نظر آنے لگ گیا ہے اور کوئی بھی شک کی گنجائش باقی نہیں رہی۔

ہڈرزفیلڈ (انگلستان) میں مخالفینِ احمدیت کا انتہائی بدخلقی کا مظاہرہ

فرمایا، یہاں انگلستان کے ایک علاقہ (ہڈرزفیلڈ) میں جماعت پر گندی گالیوں، فحش کلامی اور انتہائی بدخلقی کے مظاہرے کا حملہ ہوا ہے۔ اور آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ہوتے ہوئے شرافت کے ہر تقاضے کو چھوڑ دینے کا یہ حملہ تھا۔ فرمایا، سارے ہتھیار وہ تھے جو دیکھے بھالے، جانے پہچانے، تاریخی نوعیت کے ہتھیار ہیں۔ قرآن کریم نے حضرت آدمؑ سے لیکر آنحضرت ﷺ تک جو تاریخ ہمارے سامنے رکھی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہی وہ ہتھیار تھے جو ازل سے لیکر آنحضرت ﷺ کے آخری دورِ نبوت تک دشمنوں نے استعمال کئے۔ اور کبھی بھی اُن میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔ فرمایا، پس یہ ہتھیار ایسے ہیں جن کے متعلق قرآن کریم کا یہ فتویٰ ہے مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ کہ یہ خفیف ہتھیار ہیں۔ اور خفیف کر دینے والے ہیں۔ فرمایا، یہاں خفیف سے مراد وہ ہتھیار ہیں جن کو زمین قبول نہ کرے۔ جو شجرۂ خبیثہ کی طرح اکھڑ جائیں۔ اور جن کو ہوائیں بکھیر دیں۔ اور انہیں کوئی قرار نہ ہو۔ فرمایا، یہ ہتھیار لیکر کیا کوئی اسلام کی خدمت کر سکتا ہے؟ حیرت ہوتی ہے ان کی عقل پر۔ یہ تو اتنی واضح بات ہے کہ خواہ کوئی آنکھ کا بیمار ہو، اگر روشنی اس کی آنکھ تک پہنچ جاتی ہے تو اس کو بھی نظر آجانا چاہیئے کہ یہ ہتھیار اسلام کی خدمت کے لئے استعمال نہیں ہو سکتا۔ جھوٹ بولنا۔ بہتان تراشی کرنا۔ گندی زبان استعمال کرنا یہ تو کوئی طریق نہیں ہے جو انبیاء یا اُن کے تربیت یافتہ متبعوں سے ثابت ہو۔ سارے مذہب کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ایک واقعہ بھی آپ کو ایسا نظر نہیں آئے گا کہ انبیاء یا اُن کے صحابہ یا صحابہ کے تربیت یافتہ لوگوں نے یہ ہتھیار لے کر دین کی خدمت کی ہو۔ ان کے ہتھیار تو بالکل مختلف ہیں۔ انہوں نے تقویٰ کے ہتھیار سجا کر مقابلے کئے ہیں۔ اور دعاؤں کے ہتھیار لیکر مقابلے کئے ہیں۔

مخالفین کی شکست اور احمدیت کی فتح کا اعلان قرآن کریم کر رہا ہے

فرمایا، یہ ہتھیار ہیں اُن کے اور دعوے ہیں کہ یہ جیتیں گے۔ یہ جیتیں گے تو نعوذ باللہ قرآن ہار جائے گا۔ لیکن قرآن کو دنیا کی کوئی طاقت ہرا نہیں سکتی۔ ساری کائنات کی قوتیں بھی اکٹھی ہو جائیں تو قرآن کی ایک آیت کو نہ تبدیل کر سکتی ہیں، نہ شکست دے سکتی ہیں۔ پس فتح و شکست کا فیصلہ تو اسی آیت نے کرنا ہے،

خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۶ء
بمقام فرینکفرٹ (مغربی جرمنی)

آخرت کے متعلق پیشگوئیاں اس دنیا میں بھی ایک رنگ میں پوری ہوتی ہیں

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور نے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (آل عمران: ۲۰) اور وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (آل عمران: ۸۶) کی تلاوت فرمائی اور اس کے بعد فرمایا:-

آخرت سے متعلق قرآن کریم کی پیشگوئیوں کا اسلوب یہ ہے کہ ہر پیشگوئی کا اطلاق ایک رنگ میں اس دنیا میں بھی ہوتا ہے۔ اس دنیا میں اس حصہ کو پورا ہوتے ہوئے دیکھ کر انسان کا دل یقین سے بھر جاتا ہے کہ آئندہ دنیا کی پیشگوئی کوئی موہوم خیال نہیں تھا بلکہ حقیقت پر مبنی پیشگوئی تھی جو اسی طرح پوری ہوگی جس طرح اس دنیا سے تعلق رکھنے والی پیشگوئی پوری ہوئی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے بڑی تفصیل سے ہمیں مثالیں دے کر سمجھایا ہے کہ تمام دنیا کے منجمین کی پیشگوئیاں یا تمام دنیا کے خواب بینوں کی پیشگوئیاں یا دیگر تعلق باللہ کا دعویٰ کرنے والوں کی پیشگوئیاں اس لحاظ سے قرآن کریم سے کوئی موافقت نہیں رکھتیں۔ قرآنی پیشگوئیاں واضح اور قطعی اور یقینی ثبوت رکھتی ہیں۔

اسلام کو چھوڑنے والا اس دنیا میں ہی خسارہ دیکھ لیتا ہے

فرمایا، اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اب اسلام کے علاوہ دنیا میں کوئی دین نہیں رہا۔ اس کے علاوہ کسی غیر دین میں اگر کوئی پناہ ڈھونڈنے کی کوشش کرے گا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ تو اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ کا ایک معنی یہ ہے کہ بالآخر انسان کو یہ دکھائی دینے لگا کہ اسے مرنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس نقصان کو دیکھنے کے لئے اسی دنیا میں اسلام کو چھوڑنے والا دیکھے گا کہ ہر دین اپنے متبعین کو چھوڑ دے گا۔ یعنی اپنے کئے ہوئے وعدے ان کے ساتھ پورے نہیں کرے گا۔ اس وقت جو حالات انسان پر گزر رہے ہیں قرآن کریم کی پیشگوئی کے عین مطابق ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم نے وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ کی دوسری جگہ تشریح فرمادی۔ جس سے صاف طور پر پتہ چلتا ہے کہ یہ واقع صرف آخرت میں ہونے والا نہیں بلکہ انسان اس دنیا میں بھی اپنے گھاٹے کو دیکھ لے گا۔ چنانچہ وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝ نے اس مضمون کو کھول دیا ہے کہ زمانہ گواہ ہے اور کسی گواہی کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اس صورت میں اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کا استثناء کیا گیا ہے۔ یعنی وہ چند لوگ خسارہ پانے والے نہیں جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے اور صبر کے ساتھ مسلسل نصیحت کرتے چلے جاتے ہیں۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ یہ ایک ایسا بیان ہے جو ساری انسانیت کو لپیٹ رہا ہے کہ انسان بحیثیت مجموعی گھاٹے میں چلا جائے گا۔ اس کے بعد اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کا ترجمہ اس کے سوا کیا ہی نہیں جا سکتا کہ سوائے چند لوگ جو ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں۔ ایک تو اس کے آغاز میں دلیل اس بات کی ہے کہ وہ چند لوگ ہوں گے۔

صبر کا مضمون بتاتا ہے کہ امن قائم کرنے والے قلیل تعداد میں ہوں گے

دلیل اس کے آخر میں رکھی گئی ہے کہ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔ یہاں صبر کا مضمون بتاتا ہے کہ وہ بہت تھوڑے لوگ ہوں گے اور مظلوم ہوں گے اور مظلومیت کی زندگی گزار رہے ہوں گے۔ صبر کی ضرورت فاتح اور غالب کو نہیں ہوتی بلکہ مظلوم کو ہوتی ہے جو اس کے باوجود کہ ان کی معمولی حیثیت ہوگی اپنی نصیحت سے باز آنے والے نہیں ہوں گے نہ مایوس ہوں گے اور صبر کے ساتھ نصیحت کرتے چلے جائیں گے۔ صبر کے ساتھ، وفا کے ساتھ اپنے پیغام پر قائم رہیں گے اور پیغام دیتے چلے جائیں گے۔ سارا عالم گواہ ہے کہ زمانے کی حالت ابتر ہو چکی ہے۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۹ پر)

مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۝ پاکیزہ زندگی، خدا کی رضا والی زندگی اسی کو نصیب ہوگی جس کے ہتھیاروں میں وزن ہوگا۔ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ۔ جن لوگوں کے ہتھیار خفیف ہیں ان کے مقدر میں قعر مذلت کے سوا کچھ نہیں۔ یہ ان کا مقدر قرآن کریم نے لکھ دیا ہے اور اس مقدر کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔ اور دن بدن جماعت احمدیہ پہلے سے زیادہ کھلے طور پر اس لڑائی کے انجام کو دیکھ رہی ہے۔ وہ دعائیں کرتے ہیں، خدا کی مدد کو پکارتے ہیں۔ لیکن اس خوف سے نہیں کہ مبادا ہم ہار جائیں گے اس لئے کہ ان کے دل ٹھنڈے ہوں۔ اور دنیا دیکھے کہ سچائی کی مخالفت کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔ اس انجام کو اپنی زندگی میں دیکھنے کی تمنا لیکر روتے ہیں۔ لیکن جہاں تک جماعت کی یقینی اور آخری فتح کا تعلق ہے کبھی احمدی کے وہم و گمان کے گوشے میں بھی یہ خیال نہیں گزرتا کہ جماعت احمدیہ کسی صورت میں ہار سکتی ہے۔ کیونکہ قرآن کریم اس کی پشت پر کھڑا ہے۔

ہر بد ہتھیار کے مقابلہ پر احسن ہتھیار اختیار کرنے کی ہدایت

اس کے علاوہ حضور انور نے ایک اور امر کی طرف بھی جماعت کو توجہ دلائی۔ یہ کہ جَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ کہ ہر بد ہتھیار کے مقابلہ میں احسن ہتھیار اٹھاؤ۔ جھوٹ کے مقابلہ میں سچائی کو اختیار کرو۔ اور سچائی میں آگے بڑھو۔ بدکلامی کے مقابلہ میں اپنی زبان کو زیادہ شائستہ بناؤ۔ اپنے گھروں میں پاکیزگی کو رائج کرو۔ اگر وہ قرآن چھینتے ہیں، تو قرآن سے چمٹ جائیں۔ شرک کا مقابلہ توحید سے کریں۔ کلمہ پر غور کریں اور اس کے مضمون کو اپنے نفس پر جاری کریں۔ اور اپنے دامن کو شرک کی آلودگیوں سے پاک کریں۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ سے چھینا جا رہا ہے، آپ ان کی حسن سیرت کے ساتھ چمٹ جائیں جو آپ کی فطرت ثانیہ بن جائے۔

آئندہ نسل کی تربیت کیلئے خصوصی جہاد کی تحریک

اس خاص امر کی طرف مزید توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اپنے گھروں میں عبادت کے ماحول کو جاری کریں۔ اپنے اعمال میں تبدیلی پیدا کرو۔ اپنی آئندہ نسلوں کو سنبھالیں۔ اور ان کو اعلیٰ اخلاق عطا کریں اور اس کو ایک خصوصی جہاد بنالیں۔ یہی وہ میدان ہے جس میں ہم نے فتح حاصل کرنی ہے۔ حق کی قدروں کا غلبہ۔ تعلق باللہ کے غلبہ کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ فرمایا یہ ہے وہ فتح جو حقیقی فتح ہے اگر اس کے عقب میں عددی غلبہ غلاموں کی طرح آئے تو وہ یقیناً اس لائق ہے کہ اسے قبول کیا جائے۔ اور اسے تحسین کی نظر سے دیکھا جائے۔ لیکن اگر ایسی نظر کے بغیر عددی غلبہ آئے تو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ پس عددی غلبہ آنے کے دن بھی بہت دور نہیں لیکن وہ آئے گا اور اس کو اس طرح آنا چاہیئے کہ آپ کے اندر ایسا بے پناہ حسن پیدا ہو جائے، اسلام آپ کے اندر اتنا گہرائی کے ساتھ راسخ ہو جائے، اتنا زیادہ آپ کی شکلیں ان پاکیزہ لوگوں سے ملنے لگ جائیں جن کو خدا نے بھی ہمیشہ تحسین کی نظر سے دیکھا ہے۔ وہ جو بے پناہ کشش آپ کے اندر پیدا ہوگی وہ عددی غلبہ کا باعث بنتی ہے تو وہی غلبہ ہے جو قدر کے لائق ہے۔ اس لئے باہر کی جماعتیں خصوصاً مغرب میں بسنے والی اس کی طرف خصوصی توجہ کریں۔ اپنے اندر اور اپنی اولاد کے اندر پاکیزہ تبدیلی پیدا کریں۔ ہر گھر سے تلاوت کی آواز اٹھنی چاہیئے۔

ایل سلواڈور کے یتامیٰ کی کفالت کیلئے ایک نہایت اہم تحریک

حضور انور نے ایک تحریک کا اعلان فرمایا اور بتایا کہ ایل سلواڈور میں تباہی آئی ہے جس کے نتیجے میں بہت سے بچے یتیم ہو گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ ان کی کفالت کی ذمہ داری لے۔ اور یتامیٰ کی حفاظت کرے۔ حضور نے یہ بھی بتایا کہ ایک احمدی دوست نے چالیس ہزار روپے دیئے ہیں کہ اس رقم سے ایک یتیم خانہ کھول دیا جائے۔

جنازہ غائب خطبہ ثانیہ میں حضور نے دو جنازہ ہائے غائب کا اعلان کیا اور بتایا کہ ایک جنازہ پڑھانے کی خود خواہش رکھتا ہوں۔ بابو قاسم دین صاحب، حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی اور سیالکوٹ کے امیر تھے۔ بہت ہی منکسر المزاج اور بزرگ انسان تھے۔ دوسرا مکرمہ رحمت خاتون صاحبہ کا ہے جو ایک مخلص بنت مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب جو امریکہ میں ہیں کی والدہ تھیں۔

تصحیح فرمایا، گزشتہ جمعہ میں ایک اعلان کیا تھا جس کی تصحیح بہت ضروری ہے کہ ایک نوجوان (انور قریشی) یہاں جیل میں قتل کر دیئے گئے۔ افسوس ہے کہ یہ خبر غلط تھی۔ وہ قتل نہیں کئے گئے۔ اس وقت تک جو خبریں ملی ہیں وہ خودکشی کا کیس تھا۔ جس نے مجھے اطلاع دی ہے اس نے عمداً غلط خبر دی۔ اس کی ذمہ داری خلیفۂ وقت پر نہیں ہوگی۔

"اِس زمانہ کا حصنِ حصین میں ہوں!"
(ارشاد حضرت مسیح موعودؑ۔ روحانی خزائن جلد ۳ ص ۳۴)
پیشکش:- گلوب ربر مینوفیکچررس ۷/۱ رابندرا سرانی کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
فون: 27-0441
گرام: "GLOBEXPORT"

امریکی کانگریس کے ریکارڈ سے ماخوذ

احمدی مسلمانوں پر ظلم و تشدد کے بارہ میں

امریکی کانگریس کے رکن ٹونی پی ہال کی پیش کردہ قرارداد کا مکمل اردو ترجمہ

اوہائیو کے عزت مآب ٹونی پی ہال کی ایوانِ نمائندگان میں تقریر

۱۷ جولائی ۱۹۸۶ء۔ اوہائیو کے مسٹر ہال نے فرمایا:۔

جناب اسپیکر! آج میں ایک قرارداد پیش کر رہا ہوں جسمیں احمدی مسلمانوں پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے کئے جانیوالے جبر و تشدد کے سلسلے میں کانگریس کے احساسات کی ترجمانی کی گئی ہے۔

اسلام میں احمدیہ تحریک اسلام کا ایک فرقہ ہے۔ پاکستان میں تقریباً ۳۵ لاکھ احمدی مسلمان آباد ہیں۔

حکومتِ پاکستان بالواسطہ اور بلاواسطہ طور پر احمدیوں کے خلاف جبر و تشدد کی ایک مہم میں ملوث رہی ہے۔ اپریل ۱۹۸۴ء میں صدارتی حکم کے طور پر نافذ کردہ آرڈیننس نمبر XX میں کسی بھی پاکستانی احمدی کو محض اپنی حسبِ خواہش اپنے عقیدے پر عمل کرنے کی بناء پر تین سال تک قید یا جائیداد اور ذاتی اثاثے کی ضبطی کی سزا دینے کی قانونی گنجائش فراہم کی گئی ہے۔ آرڈیننس نمبر XX قرار دیتا ہے کہ

"کوئی احمدی جو بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر خود کو بطور مسلمان پیش کرے گا یا اپنے عقیدے کو اسلام کہے گا یا قرار دے گا یا اپنے عقیدے کی تبلیغ و اشاعت کرے گا یا تحریری یا تقریری الفاظ یا مرئی اظہارات کے ذریعہ دوسروں کو اپنا عقیدہ قبول کرنے کی دعوت دے گا یا کسی بھی طریقے سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح کرے گا اسے تین سال تک کی مدت کے لئے کسی ایک نوعیت کی قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔"

یہ آرڈیننس مذہبی آزادی، حق عدم امتیاز، من مانی گرفتاری یا نظر بندی، جائیداد سے محرومی اور قانون کی نگاہ میں حقِ مساوات کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ حقوقِ انسانی پر اقوامِ متحدہ کے کمیشن کے ذیلی ادارے نے برائے امتناعِ امتیاز و تحفظِ اقلیات نے اگست ۱۹۸۵ء میں اعلان کیا تھا کہ:۔

"آرڈیننس نمبر XX مذہبی اقلیتوں کے اس حق کی بدیہی طور پر خلاف ورزی کرتا ہے کہ وہ خود اپنے مذہب کا اعلان اور اس پر عمل کریں۔" اور حکومت پاکستان سے آرڈیننس نمبر XX کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

علاوہ ازیں صدر ضیاء الحق نے احمدیوں کو اپنے عقیدے پر عمل کرنے سے روکنے کے لئے حکومتی ..... انہوں نے بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس لندن کو اگست ۱۹۸۵ء میں دیا تھا صدر ضیاء نے اپنے پیغام میں کہا تھا۔

"گزشتہ چند سال میں خاص طور پر حکومتِ پاکستان نے قادیانیوں (احمدیوں) کو خود کو مسلمان ظاہر کرنے اور مختلف شعائرِ اسلامی پر عمل کرنے سے روکنے کے لئے کئی سخت انتظامی اور قانونی اقدامات کئے ہیں۔ ہم انشاء اللہ قادیانیت (احمدیت) کے سرطان کو نیست و نابود کرنے کے لئے اپنی سعی کوششوں میں لگے رہیں گے۔"

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ احمدیوں کے خلاف امتیاز برتنے کے سلسلے میں حکومتِ پاکستان کی ایک واضح پالیسی ہے۔ حقوقِ انسانی کے لئے وکلاء کی کمیٹی اور وکلائے حقوقِ انسانی نامی دونوں تنظیموں نے اس امر کا تعین کیا ہے کہ پاکستان میں وسیع پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہوئی ہیں۔ اور یہ کہ احمدی لوگ مذہبی عقیدے پر مبنی باقاعدہ اور منظم ظلم و ستم کا شکار ہیں۔

لباس پر کلمہ، جو ایک اسلامی مذہبی علامت ہے، لگانے پر سینکڑوں احمدی گرفتار کئے گئے ہیں تعلیمی اداروں میں داخلے اور پاکستان کی سول اور فوجی ملازمتوں کے سلسلے میں بھی احمدیوں کے خلاف امتیاز برتا گیا ہے۔

شہریوں پر فوجی عدالتوں میں مقدمات چلانا بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ قانونی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ اس کے باوجود پاکستان میں احمدی شہریوں پر فوجی ٹریبونلوں میں مقدمات چلائے گئے ہیں۔ خصوصاً فوجی عدالتوں کے ذریعے احمدیوں کے خلاف سزائے موت اور طویل المیعاد قید کے احکام نے، جیسا کہ سکھر اور ساہیوال کے نام نہاد مقدمات میں ہوا، یہ تشویش پیدا کی ہے کہ ان فیصلوں میں مذہبی جبر و تشدد کا عنصر شامل تھا۔

جہاں تک احمدیوں سے بالواسطہ ظلم و تشدد کے اقدامات کا تعلق ہے، حکومتِ پاکستان نے احمدیوں کے خلاف تشدد اور جرائم کی ان کارستانیوں کو تحفظ اور حوصلہ افزائی فراہم کی ہے جن میں احمدیوں کے قتل، احمدی مساجد پر بلوؤں کے حملے اور احمدیوں کی مذہبی عمارتوں کی بے حرمتی کے واقعات شامل ہیں۔ احمدیوں کو پاکستان چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہے اور انہوں نے مذہبی ظلم و ستم کی بناء پر دوسرے ملکوں میں پناہ حاصل کی ہے۔

پاکستان، اقوامِ متحدہ کے عالمی اعلان نامۂ حقوقِ انسانی اور مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر تعصب، عدم رواداری اور امتیاز کی ہر شکل کے تدارک کے اعلان نامہ کا پابند ہے۔ علاوہ ازیں آئینِ پاکستان کی دفعہ ۲۰ میں کہا گیا ہے کہ

"ہر شہری کو اپنے مذہب کا اعلان کرنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی اشاعت کرنے کا حق حاصل ہے۔"

ہرگاہ کہ پاکستان اقوامِ متحدہ کے عالمی اعلان نامۂ حقوقِ انسانی اور مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر تعصب، عدم رواداری اور امتیاز کی ہر شکل کے تدارک کے اعلان نامے کا قانوناً پابند ہے۔

ہرگاہ کہ آئینِ پاکستان کی دفعہ ۲۰ کے تحت ہر شہری اور مذہبی فرقے کو مذہب پر عمل کرنے اور اس کی اشاعت کرنے اور مذہبی ادارے قائم کرنے کا حق حاصل ہے۔

ہرگاہ کہ اپریل ۱۹۸۴ء میں حکومت پاکستان نے صدارتی حکم کے ذریعے آرڈیننس XX نافذ کیا۔

ہرگاہ کہ آئینِ پاکستان کے باوجود آرڈیننس نمبر XX کے تحت کوئی احمدی (مرد یا عورت) اگر علانیہ یہ کہے کہ احمدی مسلمان ہیں تو وہ شخص اپنی جائیداد پر حق سے محروم ہو سکتا ہے، اس پر جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے، اور اسے تین سال تک کے لئے قید کیا جا سکتا ہے۔

ہرگاہ کہ بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس لندن (مسلمانوں کی ایک بین الاقوامی مجلس) کو اگست ۱۹۸۵ء میں دیئے جانے والے ایک پیغام میں پاکستان کے صدر ضیاء الحق نے کہا کہ حکومت پاکستان نے حالیہ برسوں میں کئی سخت اقدامات کئے ہیں تاکہ احمدیوں کو اسلامی عقائد پر عمل کرنے سے روکا جا سکے اور یہ کہ حکومت پاکستان احمدی عقیدے کو نیست و نابود کر دے گی۔

ہرگاہ کہ پاکستان میں خصوصی فوجی عدالتوں کے ذریعہ احمدیوں، بشمول شہریوں کے خلاف سزائے موت اور طویل المدت قید کے احکام بعض حالات میں شاہد ہیں کہ پاکستانی عدالتوں کے فیصلوں میں مذہبی جبر و تشدد کا عنصر شامل ہے۔

ہرگاہ کہ شہریوں پر فوجی عدالتوں میں مقدمے چلانا بین الاقوامی طور پر مسلمہ قانونی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔

ہرگاہ کہ سینکڑوں احمدی مسلمانوں کو مذہبی کلمہ استعمال کرنے پر قید کئے جا چکے ہیں۔

ہرگاہ کہ تعلیمی اداروں میں داخلے اور پاکستان کی شہری اور فوجی ملازمتوں کے سلسلے میں احمدیوں کے خلاف امتیاز برتا گیا ہے۔

ہرگاہ کہ حکومتِ پاکستان نے احمدیوں کے خلاف ظلم و تشدد بشمول قتل، احمدیوں کے زیر استعمال مساجد پر حملے اور مذہبی جائیدادوں کی بے حرمتی کے اقدامات سرزد کرنے پر پاکستان کے عوام کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

ہرگاہ کہ مذہبی تشدد کی بناء پر بعض احمدیوں نے پاکستان چھوڑ دیا ہے اور دوسرے ممالک میں سیاسی پناہ حاصل کر لی ہے۔

ہرگاہ کہ امریکہ کی دو تنظیموں انسانی حقوق کے لئے وکلاء کی کمیٹی اور وکلاء حقوقِ انسانی نے اس امر کا یقین کیا ہے کہ احمدیوں کو

مذہبی عقیدے کی بناء پر باقاعدہ منظم اور وسیع پیمانے پر اشاعت کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ اور ہر مذہبی گروہ اور اس کے ہر فرقے کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے اور انہیں سنبھالنے اور چلانے کا حق حاصل ہوگا۔

مذہبی آزادی کا احترام کرنے کے لئے اس کے اپنے آئین کی دفعات اور بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود حکومت پاکستان احمدیہ فرقے کے خلاف طے شدہ انداز میں مذہبی ظلم وستم میں ملوث رہی ہے۔ احمدی مسلمانوں کے خلاف حکومت پاکستان کے اقدامات کی بین الاقوامی طور پر مذمت کی جا چکی ہے۔

اس مذمت کے باوجود حکومت پاکستان احمدی مسلمانوں پر مظالم کرنے پر مصر ہے۔

دونوں ایوانوں اور سینیٹ میں میرے بہت سے رفقاء نے احمدیہ فرقے کی حالت زار پر حکومت پاکستان سے اظہار تشویش کیا ہے اس کے باوجود حکومت پاکستان اپنے احمدی مسلمانوں کے خلاف کسی امتیازی سلوک یا تشدد کا اقرار کرنے سے منکر ہے۔

کانگرس کی تشویش کا اعادہ کرنے کی کوشش میں، احمدیوں کے خلاف پاکستان کے ظلم و تشدد سے متعلق میں ایک قرارداد پیش کر رہا ہوں۔ مجھے توقع ہے کہ یہ مقننہ احمدی مسئلے پر زیادہ توجہ حاصل کرے، احمدیوں کے بنیادی حقوق کی حکومت پاکستان کی طرف سے خلاف ورزیوں کا خاتمہ کرنے کے لئے اس کی حوصلہ افزائی کرنے میں اپنا کردار ادا کرے گی۔

یہ قرارداد حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ

اوّل، آرڈیننس نمبر XX منسوخ کرے۔

دوم: احمدیوں پر تشدد اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک کا خاتمہ کرے۔

سوم، منضبط کرے کہ شہریوں کے خلاف فوجی عدالتوں میں چلائے جانے والے مقدمات پر شہری عدالتیں نظر ثانی کریں گی۔

اور چہارم، پاکستان کے تمام لوگوں کے لئے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تمام حقوق بحال کرے۔

رفقاء کی سہولت کے لئے قرارداد کا مکمل متن حسب ذیل ہے:۔

احمدی کہلانے والے افراد پر حکومت پاکستان کے ظلم وستم سے متعلق کانگرس کے احساسات کی مظہر قرارداد۔

ہرگاہ کہ احمدی وہ افراد ہیں جو اپنا مذہب اسلام بتاتے ہیں لیکن (اسلام کے دوسرے فرقوں کی طرح) بعض مخصوص مذہبی عقائد رکھتے ہیں۔

ہرگاہ کہ حکومت پاکستان اور پاکستان کے کچھ لوگ احمدیوں کے مذہبی عقائد کی بناء پر احمدیوں کے خلاف امتیاز برت رہے ہیں۔

ہرگاہ کہ پاکستان میں تقریباً ۳۵ لاکھ احمدی آباد ہیں۔ .... امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

ہرگاہ کہ اگست ۱۹۸۵ء میں اقوام متحدہ کے کمیشن برائے حقوق انسانی کے ذیلی کمیشن برائے امتیاز و تحفظ اقلیات نے اپنی قرارداد نمبر ۲ ۔ ۱۹۸۵ء میں طے کیا تھا کہ آرڈیننس نمبر XX مذہبی اقلیتوں کو اپنے مذہب کا اعلان کرنے اور اس پر عمل کرنے کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے آرڈیننس نمبر XX منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

لہٰذا اب یہ قرارداد ایوان نمائندگان اور ساتھ ہی سینیٹ میں منظور کی جائے کہ یہ کانگرس محسوس کرتی ہے کہ حکومت پاکستان کو چاہئیے کہ:۔

۱۔ آرڈیننس نمبر XX منسوخ کرے۔

۲۔ احمدیوں پر ظلم و تشدد اور ان کے خلاف امتیازی سلوک ختم کرے۔

۳۔ یقین دہانی کرے کہ فوجی عدالتوں میں شہریوں کے خلاف چلائے جانے والے مقدمات پر شہری عدالتیں نظر ثانی کریں۔

۴۔ پاکستان کے تمام عوام کے لئے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تمام انسانی حقوق بحال کرے۔

جز دو۔ ایوان نمائندگان کا کلرک اس قرارداد کی ایک نقل صدر مملکت کو اس درخواست کے ساتھ بھیجے گا کہ یہ نقل حکومت پاکستان کو روانہ کر دی جائے۔“

(ریکارڈ امریکی کانگریس ۱۷ جولائی ۱۹۸۶ء جلد ۱۳۲ صفحہ ۹۳)

درخواست ہائے دعا

• میرے بھانجے میاں محمد منصور احمد صاحب ایک عرصہ سے پیٹ میں رسولیوں کے سبب علیل ہیں ڈاکٹروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ کینسر کی رسولیاں ہیں علاج جاری ہے۔ بزرگان دین اور درویشان کرام سے موصوف کی کامل دعا میں شفایابی کے لئے۔ نیز میری صحت بھی ان دنوں ٹھیک نہیں ہے صحت و تندرستی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

خاکسار محمد رحمت اللہ چندہ لونہ

• مکرم قریشی طارق محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علیگڑھ مقامی مجلس کے جملہ اراکین کی دینی و دنیوی ترقیات کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

توحید باری تعالیٰ

؎ واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اُس کو فنا نہیں

از مکرمہ امۃ الکریم نرگس صاحبہ۔ لاس اینجلس۔ امریکہ

لاکھ لاکھ حمد اور تعریف اُس قادر مطلق کی ذات کے لائق ہے جس نے ساری ارواح اور اجسام کو بغیر کسی مادہ اور ہیولیٰ کے اپنے حکم اور امر سے پیدا کر کے اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور تمام انبیاء علیہم السلام کی بغیر کسی استاد کے آپ ہی تعلیم اور تادیب فرما کر اپنے آسمانی فیوض و برکات کا نشان ظاہر فرمایا۔

سبحان اللہ! کیا رحمٰن اور منّان ذات ہے وہ جس نے ہمارے جسمانی قیام کے سورج، چاند، ستاروں، بادلوں اور ہواؤں کو کام میں لگایا۔ اور ہماری روحانی بقا کے لئے توریت، انجیل، قرآن شریف اور سب آسمانی کتابوں کو [illegible] وقتوں پر نازل فرمایا۔ کائنات عالم کا یہ نظام کتنا عظیم اور شاندار ہے جس میں ہر شے ہر لمحہ اپنے اپنے کام میں مصروف ہے ایسا عظیم الشان نظام کہ اگر اس میں لمحوں کا تسلسل بھی ٹوٹ جائے تو ہر شے نیست و نابود ہو جائے۔ یہ نظام کچھ وقت کے لئے نہیں بلکہ کروڑہا سالوں سے قائم ہے۔ بنی نوع انسان اور اس کے لئے بنی ہوئی اس کرۂ ارض کی ہر شے ایک عظیم الشان اور ناقابل تردید ثبوت ہے اُس ہستی کی عظمت اور قدرت کا۔

اگر یہ کہا جائے کہ خدائے واحد و یگانہ کے سوا کوئی اور بھی معبود ہے تو وہ کہاں ہے؟ کیوں وہ اپنے نشان نہیں دکھلاتا؟ کیوں وہ ایک ایسی ہی یا اس سے ملتی جلتی دنیا نہیں بنا دیتا۔ اور کیوں وہ دنیا کو یہ چیلنج نہیں کرتا کہ اے کرۂ ارض کے رہنے والو! ایک تمہارا خدا ہی نہیں بلکہ میں بھی اُسی جیسی صفات کا مالک ہوں۔!

یہ ایک مسلّمہ امر ہے کہ ایک نظام ایک ہی اصول کے تحت چلتا ہے اور ایک جیسی عظیم الشان صفات رکھنے والی دو ہستیاں ایکدوسرے کی محتاج نہیں ہو سکتیں۔

کروڑہا برس ہو گئے اس کرۂ ارض کو بنے ہوئے اور ہزارہا سال ہو گئے بنی نوع انسان کو اُس عظیم ہستی کی طرف سے تہذیب و تمدن کی تعلیم پائے۔ اگر کوئی اور معبود ہے تو وہ کیوں ایسی یا اس سے مختلف تعلیم نہیں لے آتا۔!

ہزارہا بار اُس کے پیغمبروں نے اس دنیا کے ہر شخص کو چیلنج کیا کہ اگر ان کے نزدیک کوئی اور خدا ہے تو جو تعلیم اُس نے نازل کی ہے اُس سے بہتر تعلیم لا کر دکھاؤ۔ لیکن آج تک کوئی بھی شخص اس چیلنج کے مقابلہ پر نہ آ سکا۔

اُس عظیم ہستی نے کرۂ ارض بنانے کے لئے یہ نظام شمسی قائم فرمایا۔ اُسے مخلوقات اور طرح طرح کی اشیاء سے آباد کیا۔ اور پھر اپنی عظیم الشان تخلیق اشرف المخلوقات آدم کی صورت میں پیدا کی۔ اور اسی پر بس نہیں۔ بلکہ اس کی حفاظت کا انتظام بھی کیا۔ جب جب بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کی ضرورت محسوس ہوئی تو انسان کی اصلاح کے لئے انسان ہی کو مکمل نمونہ بنایا گیا تا کوئی اعتراض نہ کر سکے کہ انسان مکمل صفات کا نمونہ نہیں ہو سکتا۔

؎ کس قدر ظاہر ہے نور اُس مبدأ الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

الغرض خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا ثبوت کائنات کے ذرّے ذرّے میں موجود ہے۔ نادان ہے وہ جو ان تمام شواہد کو دیکھ کر بھی یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ خدا تعالیٰ کی عظیم الشان ہستی ہے واحد اور لاشریک ہے۔ اُس نے اپنے نشانات کھول کھول کر بیان کئے ہیں تاکہ انسان کی محدود عقل انہیں تسلیم کر سکے۔ لیکن پھر بھی لاکھوں ایسے لوگ ہیں جو اُس کی وحدانیت کا انکار کر رہے ہیں۔ اور ایسی بے جان چیزوں کو خدا تعالیٰ کا شریک جو خود بھی انسان کی محتاج ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنا عظیم الشان مذہب اسلام کی صورت میں ظاہر فرمایا۔ اگرچہ اس سے پہلے بھی بہت سے انبیاء علیہم السلام خدا کا پیغام لے کر آئے لیکن اُن کے ماننے والوں نے اُن کے بعد اُن کی تعلیم میں تبدیلیاں کر دیں اور ایک نیا مذہب بنا ڈالا۔ تب یہ ضروری ہو گیا کہ ایک مکمل دین اور مکمل کتاب اُتاری جائے جو ہمیشہ ہمیش کے لئے قائم رہے

والا ہو۔ چنانچہ اسی مقصد کے لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول بنا کر بھجوائے گئے اور آپ پر ایک کامل کتاب کی صورت میں قرآن شریف نازل کیا گیا جس کا ایک ایک لفظ اس خدائے بزرگ و برتر کا بیان کردہ ہے جو اس کائنات کا واحد مالک ہے۔ جس انسان کو اس نے پیدا کیا اس کی طبعی احتیاجات سے بھی وہ بخوبی واقف تھا۔ تبھی تو اس انسان کی فطرت کے عین مطابق قرآن میں ہر مسئلہ کا حل اور ہر قدم پر ہدایت اور روشنی کا سامان فراہم کیا اور پھر قیامت تک کے لئے اس کتاب عظیم کی حفاظت کا ذمہ بھی لیا تا دنیا کی کوئی طاقت اس میں تبدیلی نہ کر پائے۔ یہ کس قدر عظیم چیلنج ہے اُن نادانوں اور اُن کے بنائے ہوئے خداؤں کے لئے کہ اگر اُن میں ذرا سی بھی قدرت ہے تو اس کتاب کے ایک حصّہ کے برابر ہی کوئی تعلیم لے آئیں ــــ!

وہ قادر ہے اس بات پر کہ ایک تنہا و گمنام انسان کو اس قدر ترقی دے کہ لاکھوں انسان اس کے مُحِب ہو جائیں اس نے اپنے پیارے نبیوں اور بندوں کو ایسے ایسے انعامات اور معجزات سے نوازا ہے کہ مذاہب باطلہ کے خود تراشیدہ خدا، اُن جیسا ایک بھی انعام یا معجزہ اپنے ماننے والوں کو کبھی نہیں دے سکتے۔ عظیم اور واحد ہے وہ ہستی جس نے اپنی ایک کتاب میں کائنات کی ابتداء سے لے کر آج تک ایک ایک پہلو کو واضح کر دیا۔ تاکہ ہم اس کی ذات کو پہچان سکیں اور اپنے لئے اس دنیا اور دوسری دنیا میں جس کا واحد مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے، جزاء و سزا کو چُن سکیں۔ اور عظیم الشان ہیں اس کی قدرت کے نشان جنہیں وہ ہر زمانہ میں ظاہر فرماتا ہے سو قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت اُس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

وہ بزرگ و برتر واحد ہے۔ وہ ہر صفت حسنہ سے متصف ہے اُسے کسی کی حاجت نہیں وہ اپنی صفات اور ذات میں یکتا ہے مخلوقات کے پیدا کرنے میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس عظیم الشان ہستی کو سمجھنے اور جاننے کے لئے ایسے بہت سے ذریعے ہیں جن میں اس کی وحدانیت قدم قدم پر اپنے نشان دکھاتی ہے۔

اوّل خداتعالیٰ عقلی طور پر اپنی خالقیت سے شناخت کیا جاتا ہے۔

دوسرا طریق خداتعالیٰ کے آسمانی نشان ہیں۔ اگر معجزات نہ ہوں تو پھر خداتعالیٰ کے وجود پر کوئی قطعی اور یقینی علامت نہیں ملتی۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے انا الموجود کی آواز زبردست طاقتوں کے ساتھ معجزانہ رنگ میں اور خارق عادت کے طور پر سنائی نہ دے اور عملی طور پر اس کے ساتھ زبردست نشان نہ ہوں اُس وقت تک خدا پر ایمان نہیں آسکتا۔

خدا کی معرفت، خدا کے ذریعہ سے ہی میسّر آسکتی ہے اور خدا کو خدا کے ساتھ ہی شناخت کیا جا سکتا ہے وہ خدا جو حکیم اور عالم الغیب ہے ہر ایک کام اُس کا اوقات سے وابستہ ہے۔ وہ خدا جو رحیم اور کریم ہے جو اپنی مخلوق کو ضائع کرنا نہیں چاہتا اپنے زبردست نشانوں کے ساتھ اپنے نبیوں کی شہادت دیتا ہے ــــ زندہ خدا جو قادرانہ نشانوں کی روشنی اپنے ساتھ رکھتا ہے اور اپنی ہستی کو تازہ بتازہ معجزات اور طاقتوں سے ثابت کرتا رہتا ہے۔ وہی ہے جس کا پانا اور دریافت کرنا دونوں جہان کی خوشیاں پانے کے مترادف ہے۔

وہ خدا آج بھی ویسا ہی قادر ہے جیسا کہ آج سے دس ہزار برس پہلے قادر تھا۔ اُس پر اس صورت میں ایمان حاصل ہو سکتا ہے کہ اُس کی تازہ برکات، تازہ معجزات، اور قدرت کے تازہ کاموں پر علم حاصل ہو۔ اُس خداتعالیٰ نے مقبول مذہب اور مقبول بندوں کو امتیازی نشان عطا کرنے میں کوئی بھی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اور سورج سے زیادہ اُن کو چمکا کر دکھلایا۔ اور وہ کام اُن کی تائید میں دکھلائے کہ جن کی نظیر دیکھنے اور سننے میں نہیں آتی۔

خدا برحق ہے لیکن اُس کا چہرہ دیکھنے کا آئینہ وہ اشکال ہیں جن پر اُس کے عشق کی بارشیں ہوئیں، جن کے ساتھ خدا ایسا ہمکلام ہوا جیسے ایک دوست اپنے دوست سے۔ وہ غلبۂ محبت سے سرشار اپنی ہستی کو مٹا کر توحید کی کامل حقیقت کو پاتے ہیں۔ کیونکہ توحید صرف یہی نہیں کہ الگ رہ کر خدا کو ایک ماننا۔ ایسی توحید کا تو شیطان بھی قائل ہے۔ بلکہ عملی رنگ میں یعنی محبت کے کامل جوش سے اپنی ہستی کو محو کر کے خدا کی وحدت کو اپنے پر وارد کر لینا ہی کامل توحید ہے۔

پس ہمیں چاہیئے کہ اُس کی عظمت کو جاننے کے لئے اُس کے بتائے ہوئے راستہ پر چلیں تاکہ اُس کا قرب حاصل کر سکیں۔ اور اُس کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ تا اس دنیا اور دوسری دنیا میں بھی کامیابی حاصل کر سکیں۔

یہ دُنیا تو آنی فانی ہے۔ ہم کبھی غور سے دیکھیں تو زندگی کا گذرا ہُوا وقت، یُوں لگتا ہے جیسے پلک جھپکنے میں گزر گیا۔ باقی دُنیوی زندگی بھی یُونہی گزر جائے گی۔ لیکن اُس زندگی میں جو ہمیشہ کی ہے جنّت پانے کے لئے کوشش اور عمل اسی دُنیا میں کرنے ہیں اور اُس کے لئے خدا کی ہستی کو پہچاننا اور اس کے بتائے ہوئے زرّیں اُصولوں پر عمل کرنا از حد ضروری ہے۔

آخر میں مَیں اپنے احمدی بہن بھائیوں سے یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ احمدی مسلمان ہونے کے ناطے ہم پر ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ ہم نے تو خداتعالیٰ کے اس عظیم نشان یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پہچان کر مانا ہے جنہوں نے چودہ سو سال کے بعد اسلام کا پیغام ایک بار پھر لوگوں کے دلوں میں اجاگر کر دیا۔ جن کے آنے سے آخری زمانہ کے متعلق سب پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ آخری زمانہ کی اس دہلیز پر قدم رکھ کر اور خداتعالیٰ کی عظیم الشان ہستی پر یقین رکھتے ہوئے ہم نے اس کے تمام نشانات کو دل و جان سے ماننے کا عہد کیا ہے۔ لہٰذا چاہیئے کہ ہمارا عمل بھی اُس وعدہ پر پورا اُترے جو حقیقتاً خداتعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار ہوگا۔ تاہم اُن لوگوں کے لئے نمونہ بن سکیں جو ابھی اِس روشنی کی تلاش میں ہیں پس یہ حقیقت ہمیشہ ہمارے ذہنوں ذہن میں مستحضر رہنی چاہیئے کہ سو ہ چھوڑنی ہوگی تجھے دُنیائے فانی ایک دن ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے

محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کا بنگلور میں ورود اور اہم جماعتی مصروفیات

رپورٹ مرسلہ مکرم برکات احمد صاحب سلیم سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بنگلور

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان مؤرخہ ۱۴ نومبر ۸۶ء کو بوقت دوپہر بذریعہ طیارہ دہلی سے بنگلور تشریف لائے۔ مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ بنگلور اور کئی خدام نے آنمحترم کا استقبال کیا۔ بنگلور میں دو روزہ قیام کے بعد بروز جمعرات کالیکٹ کے لئے روانہ ہوئے اور وہاں کی مختلف جماعتوں کے دورہ کے بعد مؤرخہ ۲۰ نومبر ۸۶ء کو دوبارہ بنگلور تشریف لائے۔ اسی روز شام کو بعد نماز عصر پانچ بجے آنمحترم کی صدارت میں تربیتی جلسہ کا انعقاد کیا گیا جس میں جماعت کے سارے مرد اور عورتیں اور بچے شامل تھے۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہُوا جو خاکسار نے کی۔ اس کے بعد مکرم محمد نعمت اللہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بنگلور کے ساتھ تمام احباب نے عہد دُہرایا۔ بعدہٗ مکرم طاہر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم کلام دُرّثمین سے سُنایا۔ اس کے بعد محترم شفیع اللہ صاحب صدر جماعت نے افتتاحیہ تقریر کی جس میں آپ نے بتایا کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب بنگلور تشریف لائے اور کہا کہ یہاں کی جماعت ایک صحابی جماعت ہے لیکن ترقی کسی وجہ سے نہیں ہوئی۔ بتایا کہ ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ہم نے تربیت کی طرف توجہ نہیں دی اور دوسری وجہ یہاں پر مسجد کا نہ ہونا بھی ہو سکتی ہے۔ آپ نے ایک مبلغ کے لئے بھی درخواست کی اور بتایا کہ مسجد کا پلان یہاں کی کارپوریشن میں عنقریب پایۂ تکمیل کو پہنچ کر منظور ہو جائے گا۔

بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنی تقریر میں بڑے ہی مشفقانہ انداز میں جماعت کے تمام افراد کو نصیحت فرمائی اور کہا کہ انسانی فطرت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ نمونہ کو دیکھ کر نیکی یا بدی کو اختیار کرتا ہے۔ اچھا نمونہ انسان کو نیکی کی طرف راغب کرتا ہے اور بُرا نمونہ بدی کی طرف نصیحت اُسی وقت قبول کی جاتی ہے جبکہ نصیحت کرنے والا خود با عمل ہو۔ عمل کے بغیر کسی کو تلقین کرنا خداتعالیٰ کی ناراضگی کو مول لینا ہے۔ جماعت کے نازک دَور میں سے گذرنے کی تفصیل بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آج پاکستان کی جماعتیں سب سے فائق ہیں۔ جن کی ترقی دُشمنوں کو مخالفت کے لئے اُکسا رہی ہے۔ اگر مخالفت نہ ہو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ جماعت میں ترقی نہیں ہو رہی ــ

(اگلے صفحہ ۸ کالم ۲ دیکھیں)

روزنامہ "جمہوری اسلامی" تہران (ایران) کی ایک شرانگیز خبر

اور

اُس کی تردید میں ایڈیٹر کے نام وضاحتی مکتوب!

خواسہ نگار مکرم ملک مشتاق احمد صاحب مقیم ایران

۱۹ اکتوبر ۱۹۸۶ء کو تہران سے شائع ہونے والے فارسی روزنامہ "جمہوری اسلامی" میں جماعت احمدیہ کے بارہ میں مخالف کے علماء کے حوالے سے ایک انتہائی بے بنیاد اور شرانگیز خبر شائع ہوئی جو ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۶ء کو ایران ریڈیو کے WHATS GOING ON AROUND THE GLOBE پروگرام میں بھی نشر کی گئی۔ برادرم مکرم ناصر احمد صاحب نے ریڈیو کی نشر کردہ خبر سنتے ہی بذریعہ فون انہیں اس غلط اور خلاف واقعہ خبر کی تردید کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور اسی روز رات کو خاکسار نے بھی ریڈیو والوں کو مطلع کیا کہ جماعت احمدیہ نے تو اپنے آپ کو دنیا کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام کی حیثیت میں ہی پیش فرمایا ہے۔ منتظمین نے ہم دونوں سے وعدہ کیا کہ وہ اس سلسلہ میں اپنی رپورٹ پروگرام کے انچارج کو جلد پیش کر دیں گے۔ اسی سلسلہ میں روزنامہ "جمہوری اسلامی" تہران کے نام ایک وضاحتی مراسلہ بھی بھجوایا گیا۔ مندرجہ مذکور کی خبر اور مدیر مسئول کے نام ہماری طرف سے مرسلہ مکتوب کا اردو ترجمہ افادۂ قارئین کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

روزنامہ "جمہوری اسلامی" کی خبر

"برطانوی پولیس نے قادیانی فرقہ کی طرفداری کرتے ہوئے کچھ مسلمانوں کو قید کر لیا مگر جب مسلمانوں نے اس کارروائی کے خلاف مظاہرہ کیا تو مجبوراً ان افراد کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

بریڈ فورڈ کے قادیانی فرقہ کے لوگ اپنے آپ کو مسلمان فرقہ کے ممبر بیان کرتے ہوئے مختلف مذاہب کے پیشواؤں کی زندگی کے حالات بیان کرنے کے لئے کانفرنس کر رہے تھے تو بریڈفورڈ کے مسلمانوں نے اس کے خلاف احتجاج کیا۔

پولیس نے اس سیاسی فرقہ کے ممبران کی تائید میں جو ہندوستان میں برطانوی استعمار کی تائید میں شروع ہوا تھا، ۱۵ مسلمان احتجاج کرنے والوں کو گرفتار کر لیا اور مسلمان جو کانفرنس جو اس کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے اندر جانا چاہتے تھے کو اجازت نہ دی۔

احتجاجی گروپ کے لوگوں کا یہ کہنا تھا کہ اس کانفرنس سے قادیانی فرقہ کی غرض یہ ہے کہ اسلام کے عقائد اور حضرت بانیٔ اسلامؐ کے تصور کو توڑ موڑ کر پیش کریں اور مرزا غلام احمد قادیانی کو ایک پیغمبر کے طور پر پیش کریں۔

بریڈفورڈ میں تیس مساجد کے منتظم اعلیٰ نے اسلامک ریپبلک نیوز ایجنسی کو لندن میں بتایا کہ انہوں نے قبل از وقت سٹی پولیس بریڈفورڈ کو اس اجتماع کے متعلق خبردار کر دیا تھا مگر پولیس کا رویہ احتجاج کرنے والوں کے خلاف اور اس (قادیانی جماعت) جو ایک سو افراد پر مشتمل ہے، کے حق میں رہا۔ انہوں نے بتایا کہ بریڈفورڈ کا شہر جو انگلستان کے وسط میں واقع ہے، میں پچیس ہزار مسلمان رہتے ہیں جن کی اکثریت پاکستان سے آئی ہوئی ہے۔

مزید یہ بتایا کہ ۵ مسلمانوں کو قید کرنے کے بعد مسلمانوں کی بھاری تعداد نے سٹی پولیس کی عمارت کے سامنے مظاہرہ کیا جس کے نتیجہ میں پولیس کو مجبور ہو کر فوری طور پر ان افراد کو ضمانت پر رہا کرنا پڑا۔ برطانیہ کے پریس میں اس واقعہ کو خود مسلمانوں کے درمیان باہمی تصادم کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ قادیانی فرقہ یا احمدیہ سیاسی فرقہ کی بنیاد برّاعظم ہندوستان میں ایران میں بہائی فرقہ کی ابتداء کے مطابق ہے تاکہ اس علاقہ میں برطانیہ اپنے اثرات کو مستحکم کر سکے۔

گزشتہ ۱۵۰ سالوں میں وقت کے معمولی وقفہ کے ساتھ یہ دونوں فرقے عالم وجود میں آئے تاکہ فرقہ وارانہ اختلافات کو پیدا کر کے برطانوی سماج کے لئے راستہ ہموار کر سکیں۔"

("جمہوری اسلامی" ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۶ء)

مدیر مسئول کے نام مراسلہ مکتوب

مکرمی ایڈیٹر صاحب اخبار "جمہوری اسلامی" ایران!

۲۷ مہر ۱۳۶۵ ہش (مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۶ء — مترجم) کو آپ کے اخبار میں مسلمانوں کی گرفتاری کے عنوان سے ایک خبر شائع ہوئی۔ اور ہماری توجہ کا موجب بنی۔

اس سلسلہ میں ایک وضاحت ضروری ہے جو خبر کے آخری حصہ سے متعلق ہے جہاں لکھا گیا ہے کہ

"واضح رہے کہ قادیانی فرقہ یا احمدیہ سیاسی فرقہ کی بنیاد برّاعظم ہندوستان میں ایران میں بہائی فرقہ کی ابتداء کے مطابق ہے تاکہ اس علاقہ میں برطانیہ اپنے اثرات کو مستحکم کر سکے۔"

ہماری رائے میں آپ کے اخبار نویس نے لندن میں ایک جماعت کی رپورٹ بھجوائی ہے اور دوسری جماعت سے اطلاعات حاصل کرنا نہ معلوم کن وجوہ کی بناء پر مناسب نہیں سمجھا۔ بہرحال اس سلسلہ میں جو وضاحت کی جانی ضروری ہے وہ آپ کی خدمت میں پیش ہے۔

(۱) یہ کہ دنیا میں قادیانی نام سے کوئی فرقہ موجود نہیں اور جو فرقہ موجود ہے اس کا نام "احمدیہ" ہے۔ اور اس فرقہ کا کسی صورت میں بھی سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم اس کی پرزور طور سے تردید کرتے ہیں کیونکہ بانیٔ سلسلہ احمدیہؑ نے فرمایا ہے کہ جب بھی کسی قوم میں نیا فرقہ قائم ہوتا ہے اُس کے اصول اور عقیدے دوسروں سے علیحدہ ہوتے ہیں۔ اس وقت اُس قوم کے لیڈر یا برگزیدہ کوشش کرتے ہیں کہ جس طرح بھی ممکن ہو قوم اور ملت کی نظروں میں بدنام کریں۔ ہمارے فرقہ کا دوسروں کے ساتھ جو فرق ہے وہ یہ کہ ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلام کی ابتداء کے نور اور اخلاقی معجزات اور قربتِ الٰہی کے نشانوں کے ساتھ دنیا میں پھیلائیں اور یہ کام چودھویں صدی کے آغاز کے ساتھ اب تک جاری ہے۔

پہلے تو ہم بانیٔ سلسلہ احمدیہ اکیلے تھے اور آج دنیا میں کئی ملین انسان اُن کی پیروی کرتے ہوئے اسلام کی خدمت میں مصروف ہیں۔۔۔ بہائی فرقہ ایران میں پیدا ہوا اور آپ جیسی ذمہ دار شخصیت جو کہ صاحب علم ہے ہمارے خیال میں بہائیوں کی تاریخ اور اس مذہب میں اُن کے عقائد اور تعلیم سے بھی بخوبی واقف ہوگی۔ لیکن جماعت احمدیہ یا فرقہ احمدیہ کے متعلق ہمیں یقین ہے کہ آپ کو کافی معلومات حاصل نہیں اور اگر کچھ معلومات حاصل ہیں تو وہ آپ کو ہمارے مخالفین کے ذریعے ملی ہیں جو کسی صورت میں بھی ہماری پیش کردہ تسلیم نہیں ہو سکتی کیونکہ جو اگر ایران کے اسلامی انقلاب کے بارہ میں اطلاعات یا معلومات حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں ایران حکومت کے اطلاعاتی اداروں سے ہی حاصل کرنی چاہئیں نہ کہ امریکہ یا دوسرے مغربی ممالک کے خبررسانی کے اداروں سے۔ اسی طرح اگر آپ ہمارے عقائد کے متعلق معلومات چاہتے ہیں تو جماعت کے ذمہ دار سے پوچھیں۔

آخر میں ہم پورے یقین کے ساتھ مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہؑ کے الفاظ میں یہ اعلان کرتے ہیں کہ ؎

ما مسلمانیم از فضلِ خدا
مصطفیٰؐ مارا امام و پیشوا
جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است
خاکم نثارِ کوچۂ آلِ محمدؐ است
دیدم بعینِ قلب و شنیدم بگوشِ ہوش
در ہر مکاں ندائے جمالِ محمدؐ است
ایں آتشم ز آتشِ مہرِ محمدیؐ است
ویں آبِ من ز آبِ زلالِ محمدؐ است

اُمید ہے کہ ان سطور کو روزنامہ "جمہوری اسلامی" میں شائع کر کے ممنون فرمائیں گے تاکہ جماعت احمدیہ کے عقائد و نظریات کی وضاحت ہو سکے۔

خاکسار: ملک مشتاق احمد

محترم صاحبزادہ صاحب کا بنگلور میں ورود (بقیہ صفحہ ۷)

حضرت والدہ ماجدہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ عورتیں اس قسم کی ہونی چاہئیں۔ آخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی تحریک دعائی الی اللہ کو کامیاب بنانے کی تلقین کی۔ اور کرلہ کی جماعتوں کی تبلیغی و تربیتی مساعی کا ذکر کیا۔ افراد جماعت کو نصیحت فرمائی کہ بنگلور کا علاقہ بھی تاریخی لحاظ سے بہت اہم ہے اور اس علاقہ میں بہت زیادہ تبلیغ کرنے کی ضرورت ہے۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اس کارروائی کا اختتام پذیر ہوئی۔ بعد ازاں جملہ حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔

اطاعت — ایک نہایت اہم اسلامی خُلق

از مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ قادیان

اطاعت و فرمانبرداری ایک انتہائی اہم اعلیٰ درجہ کا اسلامی خلق ہے جس سے بہت سی دینی و دنیوی برکات وابستہ ہیں۔ سیدنا حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی معاشرہ کی جو خصوصیات بیان فرمائی ہیں اُن میں اطاعت کے خلق کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ :-

"یا ایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم"

کہ اے مسلمانو! تم اللہ کی اطاعت کرو۔ اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور پھر اپنے فرمانرواؤں کی اطاعت کرو اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر خدا، رسول اور اولی الامر کی اطاعت کے متعلق حکم فرمایا ہے اور اس طرح ہم پر واضح کر دیا ہے کہ اسلام کے نزدیک خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کے بعد اولی الامر کی اطاعت کو بھی خصوصی اہمیت حاصل ہے یہ اہمیت موجودہ زمانہ میں خاص طور پر بہت بڑھ جاتی ہے جبکہ بعض متمدن ممالک میں بھی آزادی اور حریت کے جذبوں کی آڑ لے کر بغاوت اور سرکشی کی راہیں اختیار کرنے میں چنداں مضائقہ نہیں سمجھا جاتا۔

حق یہ ہے کہ اطاعت کا اسلامی خلق ایک فطری اور طبعی تقاضا ہے جسے کم و بیش ہر انسان کو ملحوظ رکھنا پڑتا ہے۔ جن اقوام نے حریت اور آزادیٔ رائے کے غلط العقیدہ کے ماتحت اس تقاضے کو فراموش کرنے کی کوشش کی ہے ان کا معاشرہ توازن اور اعتدال سے محروم ہو گیا ہے کیونکہ قومی اور اجتماعی زندگی کی سلامتی کے لئے لازم ملزوم ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان قوموں کی اخلاقی اقدار اور سماجی زندگی کا نظام درہم برہم ہوتا گیا۔ ایک تلخ تجربہ اور اس کے ہولناک نتائج کو مشاہدہ کر کے اب بہ شدت اطاعت کی ضرورت و اہمیت کو محسوس کیا جانے لگا ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اطاعت کی روح پیدا کرنے کی خاص طور پر تلقین فرمائی ہے چنانچہ آپ نے فرمایا کہ :-

(۱) :- جس نے میری اطاعت کی دراصل اُس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی اختیار کی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اختیار کی۔ (مسلم)

(۲) :- ہر مسلمان پر امیر کی اطاعت لازمی ہے حتیٰ کہ اگر امیر کا حکم اُسے ناپسند ہو پھر بھی اس کی اطاعت ضروری ہے۔ (بخاری)

ان احادیث میں خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے اور ساتھ ہی امیر / اولی الامر کی اطاعت کو بھی ضروری قرار دیا ہے۔

اس زمانہ کے مامور مرسل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد یحیی الدین، ویقیم الشریعۃ تھا۔ آپ کے ذریعہ جہاں اسلام کی دیگر خصوصیات کا احیاء کیا گیا وہاں اطاعت اور نظام کی پابندی کی اصلی روح کو بھی زندہ کیا گیا۔ چنانچہ آپ نے اپنی جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا :-

"کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک اُن میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے واسطے خاص قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو ......

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے وہ صدق و صفا کا نمونہ دکھلایا جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی ..... یہی صدق اور وفا تھی جس نے آخر کار اُن کو بامراد کیا۔ اسی طرح اب بھی دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی اسی قدر اور مرتبہ کے موافق اطاعت کا ایک خاص جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں" (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۲۹۵)

اسی طرح اولی الامر کی اطاعت کے متعلق فرمایا :-

"قرآن شریف میں حکم ہے اطیعوا اللّٰہ و اطیعوا الرسول واولی الامر منکم اور اولی الامر کی اطاعت کا صاف طور پر حکم موجود ہے اور اگر کوئی شخص کہے کہ منکم میں گورنمنٹ داخل نہیں تو یہ اس کی صریح غلطی ہے۔ گورنمنٹ جو حکم شریعت کے مطابق دیتی ہے وہ اسے منکم میں داخل کرتا ہے ......

اشارۃ النص کے طور پر قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کی اطاعت کرنی چاہیئے۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۰۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اطاعت کی اسلامی روح کو قائم و دائم کرنے کی نہ صرف تلقین ہی فرمائی بلکہ اپنی جماعت میں اس روح کو قائم بھی فرمایا۔ آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے نہایت مستحکم طور پر اسے رائج کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں اپنے خطبات میں متعدد بار اطاعت کی اہمیت کو واضح کیا [illegible] خود ایک [illegible] قابل تقلید نمونہ اطاعت کا پیش کیا جو تاریخ احمدیت کا ایک درخشندہ باب [illegible] ہے۔ آپ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تو اپنے عہد خلافت میں اطاعت کے اسلامی خلق کو جس رنگ میں وضاحت فرمائی اور اسے افراد جماعت کے قریب [illegible] تقویٰ [illegible] ایک زریں کارنامہ ہے۔ آپ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اطاعت کے فلسفہ کی اصل روح کو قائم رکھا۔ کئی مرتبہ جماعت کو بار بار توجہ اپنے پُر معارف خطبات میں توجہ دلائی [illegible] چونکہ اب ہمارا [illegible] ہمارے موجودہ خلیفہ [illegible] حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] نہایت احسن پیرایہ میں [illegible] اطاعت کا مفہوم [illegible] اس امر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ [illegible] احمدیت میں اطاعت کو کتنی اہمیت [illegible] اور روحانی زندگی کی [illegible] کتنی ضروری ہے۔

پس ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ اپنے اعمال و کردار کے ذریعہ اطاعت کا وہ عملی نمونہ پیش کریں جس کی [illegible] تعلیم دی گئی ہے اس امر کو ہمیں اچھی طرح [illegible] چاہیئے کہ خدا تعالیٰ [illegible] رسول اور اس کے خلفاء کی پوری پوری اطاعت [illegible] ہی [illegible] جب ہم اُسکے مقرر کردہ عہدیداران کے ان ہدایات کی تعمیل کو اپنا فرض سمجھیں جو وہ جماعتی تنظیم کے لئے ہماری زندگی [illegible] کے لئے دیں۔

صرف جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جو آج اطاعت کی صحیح اسلامی تعلیم کا عملی [illegible] پر کاربند ہونے کی دعویدار ہے [illegible] میں سے کوئی [illegible] صرف ایک [illegible] کمزوری کا [illegible] اپنے عمل سے احمدیت اور اسلام [illegible] کرتا ہے۔

[illegible]

[illegible] دشوق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا حقیقی معنوں میں ہم سچے مخبر [illegible]

خلاصہ خطبہ جمعہ بقیہ صفحہ (۳)

آج جماعت احمدیہ ہی دنیا کی امن کی طرف بلا رہی ہے

فرمایا خدا فرماتا ہے کہ [illegible] کہ امن کی طرف [illegible] اس کی صداقت ہو [illegible] کرے کہ [illegible] دنیا کا امن وابستہ کیا جا سکتا ہے۔ دنیا کے تمام [illegible] پیدا کو [illegible] اس صداقت کا [illegible] ہم اپنے آپ کو [illegible] نہیں قرآن [illegible] قرآن کریم [illegible] آج فتح اور شکست کا فیصلہ نظریات کی دنیا میں [illegible] پس اپنی کیفیت کا جائزہ لیں اس کے نتیجہ میں دنیا کو امن دے [illegible] نہیں۔ آج دنیا میں امن کا نظام آپ سے وابستہ ہے۔ آج آپ کی [illegible] اسلام کے امن کے سفیر کی حیثیت اس کے لئے ضرورت ہے کہ اندرونی [illegible] امن کا بہترین نمونہ ہوں جس سے دنیا کو موقع دیا جائے کہ وہ آپ سے امن تلاش کرے اس کے لئے ان کے اندر مضبوط کیفیت کی ضرورت ہے محبت اور صبر کی ضرورت ہے۔ اسلام کی جنت پہلے اپنے ماحول اور عائلی زندگی میں دکھانی ہے پھر دنیا کو امن دیا جا سکتا ہے یہ اہم نقطہ ہے جس کے بغیر [illegible] مقصد کو حاصل کیا جا سکتا ہے اور عمل کی دنیا میں اس کو رائج کریں ورنہ یہ دعویٰ سچا ثابت نہیں ہو سکتا۔

(منقول از ہفت روزہ النصر لندن ۸ اکتوبر [illegible])

اُذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ بِالْخَيْرِ

از مکرم روشن دین صاحب پر مرحومہ — نائب ناظر زراعت ربوہ

میری اہلیہ امینہ بی بی والدہ ضیاء الدین ۱۳ مئی ۱۹۰۹ء کو میرے چچا حضرت میاں احمد دین صاحب پہلوان کے ہاں قادیان میں پیدا ہوئیں۔ نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تجویز فرمایا۔ چھ سال کی ہوئیں تو قرآن شریف ختم کرلیا۔ میرے چچا انہیں حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں قرآن کریم سنانے کی غرض سے لے گئے۔ حضرت مولوی صاحبؓ نے جس جگہ سے نکال کر دیا انہوں نے خوش الحانی سے فرفر پڑھ کر سنا دیا اس پر حضرت مولوی صاحبؓ نے خوش ہوکر دعا دی کہ یہ لڑکی جس گھر میں جاوے گی وہ برکتوں سے معمور ہو جاوے گا اور جو شخص یہ بتاشے (جو تقسیم کرنے کے لئے تھے) کھائے گا وہ بھی برکت پائے گا۔

پرائمری تک تعلیم حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکملؓ کی اہلیہ محترمہ استانی سکینہ بیگم صاحبہ سے حاصل کی۔ ساڑھے بارہ سال کی ہوئیں تو جلسہ سالانہ ۱۹۲۲ء کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے مسجد نور قادیان میں میرے ساتھ ان کے نکاح کا اعلان فرمایا اور چند ماہ بعد رخصتانہ موضع پنڈی چیری میں ہوا۔ وہاں بھی اکثر وقت لڑکیوں کو پڑھانے اور کشیدہ کاری کا کام سکھانے کا سلسلہ جاری رہا اور جب ہم وہاں اپنے نئے مکان میں منتقل ہوئے تو اس میں ایک بڑا چھپر ڈال کر تعلیم قرآن کریم کا انتظام کیا اس عرصہ میں مرحومہ کی والدہ فاطمہ بیگم صاحبہ بھی آگئی تھیں۔ چنانچہ دونوں ماں بیٹیوں کو گاؤں کے زمینداروں کی بہت سی لڑکیوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک وجزاھن اللہ تعالیٰ خیراً۔ اس عرصہ میں مرحومہ کو ایک یتیم لڑکے کی پرورش کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

میرے والد حضرت میاں محمد یوسف صاحب جب حج کرکے واپس آئے تو آپ نے ہم تینوں بھائیوں کو وصیت کی کہ آئندہ بچوں کو تعلیم دلانا اور اس پیشہ زرگری کو ترک کر دینا۔ مرحومہ نے خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس نیک کام میں پہل کی اور ۱۹۳۱ء میں قادیان میں مکان بنا کر محض بچوں کی تعلیم کی خاطر مستقل طور پر ہجرت اختیار کرلی پھر دوسرے بھائیوں نے اور اولاد نے بھی دوستوں نے بھی بچوں کو تعلیم دلانا شروع کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ سب عزیز تک میں فارغ البالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں اور ہم سب بھائیوں کے بچے بھی اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ الحمد للہ۔

پنڈی چیری ضلع شیخوپورہ میں ۱۹۳۲ء میں ہم دونوں میاں بیوی نے وصیت کی ہم دونوں کے وصیت نمبر علی الترتیب ۱۹۴۴ء اور ۱۹۴۵ء ہیں مرحومہ نے اپنے زیور اور حق مہر کا حصہ جائیداد اور ساتھ ہی اس کی زکوٰۃ بھی زیور ہی کی شکل میں ادا کر دی۔ بقیہ زیور فروخت کرکے قادیان میں مکان بنا لیا اور مستقل رہائش اختیار کرلی۔ اور بچیوں بچوں کو سکولوں میں داخل کروا دیا۔ خود انہوں نے اور ہماری بڑی بیٹی سکینہ بیگم مرحومہ نے بابا حسن محمد صاحب واعظ سے ترجمہ قرآن کریم پڑھنا شروع کیا اسی عرصہ میں تحریک جدید شروع ہوئی تو ایک زیور اپنی اور میری طرف سے چندہ میں دیا۔ جو بہت خوبصورت تھا اور بچا بچا کر بنوایا تھا اللہ تعالیٰ اس کی اس قربانی کو قبول فرمائے آمین۔

ہمیشہ اپنی اولاد کو بھی یہی نصیحت کرتیں کہ جو بھی ملازمت شروع کرے سب سے پہلے تحریک جدید میں حصہ لے۔ ہر وہ تحریک بھی ہوتی اس میں حسب توفیق حصہ لینے کی کوشش کرتیں۔ حضرت اماں جان نور اللہ مرقدھا فرمایا کرتی تھیں کہ یہ پرانے زمانہ کی لڑکی ہے اس لئے آپ مرحومہ سے بہت محبت کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

مرحومہ کو خدا تعالیٰ نے بہترین توکل عطا کیا تھا۔ کوئی بھی وقت مشکل آتا تو یہی کہتیں کہ خدایا! میرا ہاتھ تیرے در کے سوا کہیں اور آگے نہ پھیلے تو ہمیں اپنے در کا محتاج رکھ۔ چنانچہ یہ اسی دعا کا ثمرہ ہے کہ آج ہمارا ہر بچہ از خود ہمارا خیال رکھتا ہے اور دراصل یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا اثر ہے میرے والد صاحب کے استفسار کے جواب میں حضورؑ نے فرمایا تھا کہ نہ کھوٹ والا کام ہرگز نہیں کرنا برکت دینے والا خدا ہے (ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۳۱۲)۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی زندگی سے آخری عمر بھی گذر رہی ہے آگے بھی حسن کے فضل سے خاتمہ بالخیر کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

بچوں نے بھی مرحومہ کی قربانیوں کی قدر کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب ہی کسی نہ کسی رنگ میں دین کی خدمت کر رہے ہیں اور دنیا بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے انہیں مل رہی ہے۔ عزیز منور احمد سعید کے پاس جماعت احمدیہ واشنگٹن کے چار عہدے ہیں۔ عزیز رشید احمد طاہر بھی اگرچہ حال ہی میں باہر گیا ہے تاہم اس کے ذمہ بھی چار جماعتی کام ہیں۔ عزیز منور احمد سعید اور ان کی اہلیہ عزیزہ صفیہ نو مسلموں کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں بھی احمدیہ مشن میں کام کرتے ہیں۔ عزیز کریم احمد طاہر بھی لیبیا میں بفضلہ تعالیٰ خوب کام کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ان کی بے لوث خدمت کا اور ان کی مرحوم والدہ کو ان قربانیوں کا جو انہوں نے اپنی اولاد کی خاطر درویشانہ طور پر زندگی گذار کر کیں۔ بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

مرحومہ نے ۸ اگست ۱۹۸۶ء کو صبح ۶ بجے وفات پائی اور اپنے مولیٰ سے جا ملاقی ہوئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ وفات کے وقت بڑا بیٹا عزیز ضیاء الدین احمد پاس تھا۔ لطیف احمد بھی کراچی سے پہنچ گیا۔ دوسرے دن مکرم قریشی فضل حق صاحب نے مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور موصیہ ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم فضل الٰہی خان صاحب درویش قادیان نے اجتماعی دعا کروائی۔

ہماری ۶۴ سال کی رفاقت بہشتی زندگی کا نمونہ تھی۔ احباب اور بہنوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ بلند درجات سے نوازے۔ ان کے بچوں کو نیکو کار بنائے اور ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

ضروری تصحیح

(۱) :- بدر کے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں خاکسار کی طرف سے مرتبہ مضمون "سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا بارگاہ نبویؐ میں نذرانہ درود و سلام" میں سہو سے دو غلطیاں ہوگئی ہیں جن کی اصلاح ضروری ہے۔

(۱) :- درود نمبر ۲۲ اللھم صل علیٰ محمد النبی الامی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درود نہیں بلکہ حدیث نبویؐ ہے۔

(۲) :- درود نمبر ۲۹ الحمد للہ رب الارباب .... والاصحاب - یہ درود چاچڑاں والے پیر صاحب نے اپنے خط میں حضور کو لکھا ہے۔ اس لئے اسے بھی حضور علیہ السلام کی طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا۔

قارئین اس کے مطابق اپنے اپنے پرچوں میں درستی فرمالیں۔

خاکسار - بشیر الدین الٰہ دین حیدر آباد

(۲) :- روزنامہ روشنی سرینگر کے حوالے سے بدر پرچہ ۳۰ اکتوبر ۸۶ء کے صفحہ ۱۲ پر "جسٹس ظفر اللہ خان کے دل میں ملک و ملت کے لئے درد تھا" کے عنوان سے لاہور ہائی کورٹ کی طرف سے منعقدہ ایک تعزیتی اجلاس کی کارروائی نقل کی گئی تھی۔ واضح رہے کہ اس خبر کا محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات سے کوئی تعلق نہیں۔ (ادارہ)

اعلان بابت انتخاب

جملہ جماعتہائے بھارت کو اس اعلان کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ہے کہ جن جماعتوں نے ابھی تک نئے سہ سالہ (یکم مئی ۱۹۸۶ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۹ء) انتخاب عہدیداران نہیں کرائے وہ جلد از جلد انتخاب عہدیداران کروا کر بغرض منظوری نظارت علیا کو ارسال فرمادیں۔ انتخاب کے سلسلہ میں انسپکٹر صاحبان و مرکزی مبلغین کا حسب ضرورت تعاون لیا جاسکتا ہے۔ اور ان سے ضروری رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

اُمید ہے کہ جماعتیں جلد از جلد حسب قواعد انتخاب کروا کر دفتر ہذا کو بغرض منظوری بھجوا دیں گی۔

ناظر اعلیٰ قادیان

جماعتوں میں جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت انعقاد

★ــــ مکرم محمد صبغت اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ و تربیت جماعت احمدیہ بنگلور تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بعد نماز عصر خاکسار کی صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت عزیز سلیم رضا صاحب نے کی عہد اور نظم خوانی کے بعد مکرم برکات احمد صاحب سلیم نے افتتاحی تقریر کی بعدہٗ مکرم محمد عنایت اللہ صاحب نسیم نے حضرت مسیح موعودؑ کا عشقِ رسولؐ کے عنوان پر اور مکرم مرزا عبدالرحمن بیگ صاحب نے "درود شریف کی اہمیت از روئے قرآن مجید" کے عنوان پر مدلل روشنی ڈالی۔ مکرم محمد شفیع اللہ صاحب، مکرم محمد مجیب اللہ خان صاحب، مکرم محمد نعمت اللہ صاحب اور عزیز شہنواز نے بزبان انگریزی آنحضرتؐ کے اسوۂ حسنہ کو پیش کیا۔ مکرم برکات احمد صاحب سلیم نے حضور ایدہ اللہ کی تازہ نظم سنائی۔ آخر میں خاکسار نے جلسہ سیرۃ النبیؐ کی اہمیت پر روشنی ڈالی عزیز ایوب رضا کے سلام کے بعد دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم بی کے شوکت علی صاحب معلم وقفِ جدید مرکرہ (کرناٹک) لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بعد نماز مغرب و عشاء مکرم جی ایس احمد صاحب کے زیر صدارت یوم سیرت النبی صلعم کا جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم مظفر احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم ایم کے محی الدین صاحب کی نظم خوانی سے جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ خاکسار نے جلسہ سیرت النبیؐ کی اہمیت بیان کی۔ بعدہٗ مکرم پی اے قاسم صاحب، مکرم مظفر احمد صاحب قائد، مکرم اے کے محی الدین صاحب، مکرم ایم اے قمر الدین صاحب اور مکرم وی کے ابراہیم صاحب اور عزیزم یوسف نے سیرت النبی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مکرم مظفر احمد صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اختتامی صدارتی تقریر کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم محمد صادق صاحب جڑچرلہ (آندھرا) رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۴/۱۱/۸۶ کو ٹھیک ۱۱ بجے مکرم میر احمد فاروق صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم محمد شریف احمد صاحب کی نظم سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ جس میں مکرم محمد ابراہیم خان صاحب نے زیر عنوان آنحضرتؐ کی ابتدائی زندگی مکرم میر احمد اشرف صاحب نے زیر عنوان سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، مکرم میر احمد عارف صاحب نے بعنوان آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ اور آپ کی عائلی زندگی اور خاکسار نے زیر عنوان آنحضرت صلعم کی خدا تعالیٰ سے محبت اور عشق پر تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم میر احمد اشتیاق صاحب، مکرم میر احمد فاروق صاحب اور بعض دوسرے بچوں نے نعتیہ نظمیں پڑھیں دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا +

★ــــ مکرم قریشی طارق محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علی گڑھ اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بوقت ۹ بجے رات مکرم وسیم احمد صاحب فریدی کے مکان پر جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کیا گیا۔ کاروائی کا آغاز مکرم سید مظفر احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مکرم منصور احمد صاحب طارق نے عہد دہرایا۔ اور مکرم محمد عبداللہ صاحب نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ خاکسار نے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر، مکرم منصور احمد صاحب طارق نے شان رسول عربیؐ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ مکرم محمد عبداللہ صاحب نے (انگریزی میں) رسول عربیؐ کی سادہ طبیعت اور غلاموں کے ساتھ سلوک کے موضوع پر اور مکرم وسیم احمد صاحب فریدی نے آنحضرتؐ کا منصب و مقام کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم سید مظفر احمد صاحب نے نظم پڑھی آخر میں دعا ہوئی اور اس طرح یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

★ــــ مکرم مولوی شیخ عبدالحلیم صاحب مبلغ سلسلہ بھدرک اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو صبح سات بجے مسجد احمدیہ میں مکرم مولوی ہارون رشید صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت سیرت النبی صلعم کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں احباب جماعت کے علاوہ قرب و جوار کی مستورات نے بھی شرکت کی۔ حسب پروگرام مکرم وسیم احمد خورشید صاحب کی تلاوت کے بعد عزیز ناصر احمد زاہد، عزیز شیخ عبدالباسط، عزیز شیخ عبدالسلام نوید اور عزیز کرشن احمد نے نظمیں پڑھیں۔ بعدہٗ مکرم مبارک احمد شاہ صاحب قائد، مکرم شیخ عبدالقادر صاحب، مکرم شیخ غلام مسیح صاحب، مکرم شیخ عبدالاحد صاحب، مکرم ناصر احمد صاحب زاہد، مکرم وسیم احمد صاحب خورشید، مکرم شیخ غلام ہادی صاحب، خاکسار اور محترم صدر جلسہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض روشن پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں خاکسار نے اجتماعی دعا کروائی اور ۱۰ بجے یہ روحانی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ چائے اور لوازمات سے تمام حاضرین کی تواضع کی گئی۔

★ــــ مکرم محمد عبداللہ صاحب اُستاد قائد مجلس خدام الاحمدیہ گلبرگہ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بعد نماز مغرب جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکرم عبدالعزیز صاحب اُستاد تیماپوری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کاروائی کا آغاز مکرم غلام نعیم الدین صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ خاکسار نے ایک نعت سُنائی۔ بعدہٗ مکرم عبدالحفیظ صاحب اُستاد نے "رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر مکرم غلام ناظم الدین صاحب نے "سیرت آنحضرت صلعم" کے موضوع پر، خاکسار نے حضور صلعم کے اخلاق فاضلہ پر مکرم عبدالحکیم صاحب قریشی اور مکرم وسیم اختر صاحب نور نے سیرت خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم طارق احمد صاحب اور مکرم غلام نعیم الدین صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ صدارتی تقریر اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم مولوی برہان احمد صاحب ظفر مبلغ پورٹ بلیر انڈمان رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۵/۱۱/۸۶ کو احمدیہ مسجد میں صبح ۱۰ بجے جلسہ سیرت النبی صلعم زیر صدارت مکرم نذیر احمد صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کی کاروائی کا آغاز مکرم سید علوی صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم نذیر احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ مکرم ٹی پی محمد طاہر صاحب، خاکسار اور مکرم نذیر احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور آپؐ کا مقام بیان کیا۔ بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

★ــــ مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری مبلغ سلسلہ اٹارسی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بعد نماز عشاء احمدیہ مُسلم مشن اٹارسی میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ مکرم ابرار حسین صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم مفضل حسین صاحب کی نظم سے اس بابرکت جلسہ کا آغاز ہوا۔ آنحضرت صلعم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مکرم محمد فہیم صاحب، مکرم عبدالباسط صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم عبدالحفیظ صاحب نے نظم پڑھی بعدہٗ دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

★ــــ مکرم حضرت صاحب منڈاسکر صدر جماعت احمدیہ ہبلی رقم طراز ہیں کہ مورخہ ۱۵/۱۱/۸۶ کو خاکسار کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم احمدیہ انجمن ہبلی میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نعت و نظم خوانی کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مکرم محبوب احمد صاحب حیدر آبادی، مکرم مبشر احمد صاحب، مکرم منور احمد صاحب، مکرم محمود احمد صاحب، مکرم دادا بھائی میرجی صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں اور مضامین پڑھے۔ اطفال میں عزیز ناصر احمد نے حصہ لیا۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو گیارہ بجے دن حیدر آباد و سکندر آباد کا مشترکہ جلسہ سیرت النبی صلعم زیر صدارت مکرم الحاج مولوی محمد عبداللہ صاحب بی ایس سی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم احمد عبدالحلیم صاحب نے کی اور نظم مکرم رحمت اللہ صاحب غوری نے پڑھی۔ بعدہٗ عزیز قمر احمد نے تقریر کی، مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب فاضل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کے موضوع پر مکرم مولوی مسعود احمد صاحب انیق نے حضور صلعم کے عظیم الشان کار ہائے نمایاں کے موضوع پر مکرم مولوی محمد ایوب صاحب فاضل مبلغ یادگیر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فتوحات کے موضوع پر اور خاکسار نے آنحضرت صلعم کی پیشگوئیاں آخری زمانے سے متعلق کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم محمد شمس الدین صاحب فاضل، مکرم مقصود احمد صاحب مشرق نے نظمیں پڑھیں۔ آخر میں صدر مجلس نے حضور اکرم صلعم کی صداقت کو پیش کرتے ہوئے دعا کے ساتھ جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ اسی روز سکندر آباد کے خدام نے کثیر تعداد میں لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ اور اسی روز احمدیہ مسلم مشن حیدر آباد میں حیدر آباد و سکندر آباد کی لجنات کا جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت خواتین نے بھی شرکت کی۔

★ــــ مکرم خلیل احمد صاحب صدیقی قائد مجلس خدام الاحمدیہ کانپور رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۰/۱۱/۸۶ کو آٹھ بجے محلہ چمن گنج میں محترم ملک صلاح الدین صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی زیر صدارت بعد نماز عشاء مکرم محمد شفیع صاحب صدیقی کی تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ مکرم سید داؤد احمد صاحب نے

خورشید الحانی نے نعت پڑھی - بعدہٗ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ کانپور نے آنحضرت صلعم کے متعلق مختلف مذاہب کی پیشگوئیاں کے موضوع پر، مکرم حاجی ظفر عالم صاحب خان نے آنحضرت صلعم کے اخلاق فاضلہ کے موضوع پر مکرم سیٹھ داؤد احمد صاحب نے آنحضرت صلعم پر ہونے والے اعتراضات کا جواب کے موضوع پر مکرم سید تنویر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت وتبلیغ نے تقاریر کیں - آخر میں محترم ملک صلاح الدین صاحب صدر جلسہ نے خطاب فرمایا - آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بہت سے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے - اس دوران عزیز محمد فرید انور، عزیزہ نیلم کوثر و عزیزہ ساجدہ، مکرم آفتاب احمد خانصاحب اور عزیز اطہر محمود نے نظمیں پڑھیں - بعد دُعا جلسہ اختتام پذیر ہوا -

★ —— مکرم مولوی نذر الاسلام صاحب مبلغ سلسلہ سملیہ رانچی رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بعد نماز مغرب مکرم قمر الہدیٰ صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا - جلسہ کا آغاز مکرم قمر الہدیٰ صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا - خاکسار نے نظم پڑھی - بعدہٗ مکرم مسعود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سملیہ ورانچی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قیام امن کے موضوع پر اور خاکسار نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چند درخشندہ پہلو مثلاً داعیاً الی اللہ کے موضوع پر تقاریر کیں - اس دوران مکرم نور الہدیٰ صاحب نے نظم پڑھی صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا -

★ —— مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ وتعلیم وتربیت جماعت احمدیہ بھدرواہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مکرم خواجہ محمد عبد اللہ صاحب منڈاشی بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بھدرواہ میں منعقد ہوا - تلاوت قرآن کریم مکرم خواجہ محمد عبد اللہ صاحب منڈاشی نے کی اور نعت عزیز ظفر اور عزیز صاحب منڈاشی نے پڑھی - بعدہٗ مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب نے افتتاحی تقریر کی - مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب نے تعلیم القرآن اسوہ حسنہ نبی اکرم صلعم کے موضوع پر اور مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمود مبلغ سلسلہ نے اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقاریر کیں - اس دوران مکرم محمود احمد صاحب میر، مکرم میر عبد القیوم صاحب نے نظمیں پڑھیں - صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا -

★ —— مکرم مولوی صغیر احمد صاحب طاہر مبلغ سلسلہ شیموگہ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ شیموگہ میں خاکسار کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا - مکرم خضر محمود صاحب کی تلاوت قرآن سے جلسہ کا آغاز ہوا - عزیز عبد الغنی اشرف نے نظم پڑھی - بعدہٗ مکرم ایس ایم جعفر صادق صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف کے موضوع پر اور خاکسار نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت انسان کامل کے موضوع پر تقاریر کیں - اس دوران مکرم صدر صاحب جماعت نے نظم پڑھی - بعد دُعا جلسہ اختتام پذیر ہوا - جلسہ کے بعد مکرم میر فضل الرحمٰن صاحب اور اُن کے بھائی مکرم میر عطاء الرحمٰن صاحب کی طرف سے تمام حاضرین جلسہ میں شیرینی تقسیم کی گئی -

★ —— مکرم انیس الرحمٰن خانصاحب صدر جماعت احمدیہ کیرنگ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد نماز مغرب وعشاء خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا - مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے جلسہ کا آغاز ہوا - مکرم عبد الرحمٰن صاحب نے نظم پڑھی - بعدہٗ مکرم ظل الرحمٰن خان صاحب، شجاعت احمد خان صاحب، مکرم قیوم خان صاحب، مکرم یٰسین خان صاحب، مکرم احمد نور خان صاحب، مکرم فضل محمد صاحب، مکرم الحاج شیخ علی احمد صاحب، مکرم عطاء الرحمٰن خان صاحب اور مکرم سیف الرحمٰن خان صاحب بی اے، اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں - اس دوران مکرم شیخ چاند صاحب اور مکرم عبد الصمد صاحب نے نظمیں پڑھیں - دُعا کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی - اس طرح یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہوا -

★ —— مکرمہ ساجدہ رحمٰن صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو محترمہ امۃ الباری صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا - مکرمہ آفریدہ حمید صاحبہ کی تلاوت قرآن مجید سے جلسہ کا آغاز ہوا - صدر جلسہ نے افتتاحی تقریر فرمائی - بعدہٗ مکرمہ محبوب ظفر صاحبہ نے عہد دہرایا - بعدہٗ مکرمہ آفریدہ حمید صاحبہ، مکرمہ پارہ صاحبہ، مکرمہ مجیدہ خاتون صاحبہ، مکرمہ ناہید مریم صاحبہ - مکرمہ حمیدہ خاتون صاحبہ، مکرمہ محبوب ظفر صاحبہ، مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں آپ کی سیرت پر مختلف مضامین پڑھیں - اس دوران میں مکرمہ حفیظ قدوس صاحبہ، مکرمہ پارہ صاحبہ، مکرمہ افروز جہاں صاحبہ اور ناصرات کی دو بچیوں نے نظمیں پڑھیں - محترمہ صدر صاحبہ نے سب بہنوں کا شکریہ ادا کیا - لجنہ اماء اللہ کی طرف سے شیرینی تقسیم کی گئی - اور محترمہ مبارکہ مریم صاحبہ چائے سے تواضع کی - اجتماعی دُعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا -

★ —— حمیدہ خاتون صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ شاہجہانپور تحریر کرتی ہیں کہ ۵ نومبر میں ناصرات الاحمدیہ شاہجہانپور کی طرف سے جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کیا گیا - اجلاس کا آغاز عزیزہ غزالہ واحد کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا - خاکسارہ نے عہد دُہرایا - بعدہٗ عزیزہ مہ جبیں بشریٰ نے نظم پڑھی - عزیزہ صدیقہ ظفر، عزیزہ سعیدہ حبیب اور غزالہ واحد نے آنحضرت صلعم کی سیرت پر مضامین پڑھیں - دُعا کے بعد اجلاس برخواست ہوا -

★ —— مکرمہ فاخرہ خاتون صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ پینگال اڑیسہ تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۱۱/۱۱/۸۶ کو بعد نماز مغرب جامع مسجد پینگال میں جلسہ سیرت النبیؐ خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا - تلاوت کلام پاک و نظم خوانی کے بعد لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا سیرۃ النبی صلعمؐ کے مختلف عناوین پر مقابلہ تقاریر ہوا - اسی طرح تلاوت اور نظم خوانی کا بھی مقابلہ ہوا - ججمنٹ کے فرائض مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب برق مبلغ سلسلہ نے ادا کئے - اجلاس کے اختتام پر مکرم مولوی صاحب موصوف پردہ کی رعایت سے تقریر فرمائی - آخر پر حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی -

★ —— مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھاگلپور رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا - جلسہ کی کارروائی کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت مع ترجمہ سے ہوا - مکرمہ شاکرہ خورشید صاحبہ نے نظم پڑھی - بعدہٗ حدیث شریف پڑھی گئی - مکرمہ نصرت منصور صاحبہ، مکرمہ بشریٰ خانم صاحبہ، مکرمہ شاہدہ خانم صاحبہ، مکرمہ شوکت آرا صاحبہ، مکرمہ تبسم یونس صاحبہ اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مضامین پڑھیں - بعد دُعا جلسہ برخواست ہوا - حاضرت کے لئے ناشتہ اور مٹھائی کا انتظام بھی کیا گیا تھا -

★ —— مکرمہ زینب نسرین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ خانپور ملکی تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو خاکسار کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد ہوا - عزیزہ شاہدہ پروین اختر کی تلاوت اور مکرمہ زکیہ تسنیم صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد عزیزہ تسنیم فرزانہ، عزیزہ شاہدہ پروین، عزیزہ تحسین فرزانہ، عزیزہ ساجدہ پروین، عزیزہ رابعہ پروین، عزیزہ شائقہ پروین، تبسم نیلوفر شجینہ پروین، مکرمہ حشمت آرا صاحبہ، مکرمہ زاہدہ خاتون صاحبہ اور خاکسار نے تقاریر کیں - عزیزہ عذرا پروین، عبدہ پروین، مسرت جہاں، شاہدہ پروین اختر، ساجدہ پروین، شہناز بانو - کنور تبسم نے نظمیں پڑھیں - دُعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا -

★ —— مکرمہ امۃ النعیم بیگم صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کیرنگ تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بعد نماز عصر جلسہ سیرت النبی صلعم کا انعقاد مسجد احمدیہ کیرنگ میں زیر صدارت مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ کیرنگ ہوا - مکرمہ حذیفہ بیگم صاحبہ کی تلاوت اور مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ۳۲ لجنہ اور ناصرات نے تقاریر کیں - آخر پر صدر لجنہ نے آنحضرت صلعم کی سیرت پر تقریر کی دُعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا -

★ —— مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دیوورگ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۱۶/۱۱/۸۶ کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرت النبی صلعم مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صدارت میں منعقد ہوا - جلسہ کی کارروائی مکرمہ امۃ الانیس صاحبہ کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی - بعدہٗ عزیزہ زکیہ ربانی نے نعت پڑھی - بعدہٗ عہد نامہ دہرایا گیا - عزیزہ شہناز بیگم، عزیزہ پروین بیگم، عزیزہ زکیہ ربانی، مکرمہ امۃ الفضل صاحبہ اور خاکسار نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں - اس دوران مکرمہ امۃ الانیس صاحبہ، مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں - آخر پر صدر جلسہ نے صدارتی تقریر میں جلسہ خیر و خوبی سے منانے پر خوشنودی کا اظہار کیا اور اجتماعی دُعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا ●

منظوری عہدیداران لجنات اماء اللہ بھارت

اکتوبر ۱۹۸۶ء تا ستمبر ۱۹۸۹ء کے لئے مندرجہ ذیل لجنات کی عہدیداران کی منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر رنگ میں مقبول خدمات کی توفیق دے۔ آمین

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

لجنہ اماء اللہ محبوب نگر

صدر لجنہ .... مکرمہ تہمینہ بیگم صاحبہ
نائب " " .... " شہنشاہ بیگم صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " نذیرہ بی بی صاحبہ
سیکرٹری مال .... " رقیہ بیگم صاحبہ
نگران ناصرات .... " خواجیہ بیگم صاحبہ
سیکرٹری ناصرات .... " رفعت بی بی صاحبہ
" خدمت خلق .... " حلیمہ بی صاحبہ
" تبلیغ .... " شہنشاہ بیگم صاحبہ
" تعلیم .... " خواجیہ بیگم صاحبہ
" ضیافت .... " مہتاب نصیر صاحبہ
" نمائش .... " شمیم بیگم صاحبہ

لجنہ اماء اللہ سکندر آباد

صدر لجنہ .... مکرمہ فرحت الدین صاحبہ
نائب " " .... " اختر سلطانہ صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " یاسمین امۃ القدوس صاحبہ
سیکرٹری مال .... " اختر سلطانہ صاحبہ
نائب " " .... " نصرت الدین صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ .... " اختر سلطانہ صاحبہ
" تعلیم و تربیت .... " فرحت الدین صاحبہ
" تجنید .... " فہمیدہ ناز صاحبہ
" خدمت خلق .... " مریم صدیقہ صاحبہ
" نگران ناصرات .... " نصرت جہاں صاحبہ
" ناصرات .... " عظمت فرزانہ صاحبہ

لجنہ اماء اللہ مراد نگر (حلقہ حیدر آباد)

صدر لجنہ .... مکرمہ محمودہ انصاری صاحبہ
نائب " " .... " ناصرہ شمس صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " انیسہ صلاح الدین صاحبہ
نائب " " .... " فوزیہ " " "
سیکرٹری تعلیم .... " انیسہ " " "
نائب " " .... " امۃ الحفیظ صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ .... " محمودہ انصاری صاحبہ
نائب " " .... " بشریٰ نذیر صاحبہ
سیکرٹری مال .... " نصرت سعید صاحبہ
نائب " " .... " نفیسہ صلاح الدین صاحبہ
نگران ناصرات .... " امۃ الحفیظ صاحبہ
نائب " " .... " رشیدہ صلاح الدین صاحبہ
سیکرٹری خدمت خلق .... " بشریٰ نظیر صاحبہ
نائب " " .... " صغریٰ بیگم صاحبہ
سیکرٹری وصایا و نمائش .... مکرمہ ناصرہ شمس صاحبہ
نائب " " .... " نکہت صلاح الدین صاحبہ
سیکرٹری ضیافت .... مکرمہ نصرت سعید صاحبہ
نائب " " .... " صفیہ انصاری صاحبہ

لجنہ اماء اللہ قاضی پورہ (حلقہ حیدر آباد)

صدر لجنہ .... مکرمہ صالحہ حمید صاحبہ
نائب " " .... " مہتاب بانو صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " سعیدہ بشریٰ صاحبہ
نائب " " .... " امجد بانو صاحبہ
سیکرٹری مال .... " نسیمہ بانو صاحبہ
نائب " " .... " وسیمہ بیگم صاحبہ
نگران ناصرات .... " قدسیہ گوہر صاحبہ
نائب " " .... " امجد بانو صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ .... " وسیمہ بیگم صاحبہ
" تعلیم .... " صالحہ حمید صاحبہ
نائب " " .... " عالیہ سلطانہ صاحبہ
سیکرٹری وصایا / " تحریک جدید / " وقف جدید } مکرمہ مہتاب بانو صاحبہ
نائب " " .... مکرمہ فرحت بیگم صاحبہ
سیکرٹری نمائش .... " نسیمہ میر صاحبہ
" ضیافت .... " رضیہ تشرق صاحبہ

لجنہ اماء اللہ چنچل گوڑہ (حلقہ حیدر آباد)

صدر لجنہ .... مکرمہ حبیبہ حمید صاحبہ
نائب " " .... " طاہرہ رمضان صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " سہیلہ باسط صاحبہ
نائب " " .... " رفیعہ سلطانہ صاحبہ
سیکرٹری مال .... " بشریٰ علیم صاحبہ
نائب " " .... " عائشہ فرزانہ صاحبہ
نگران ناصرات .... " مسعودہ ریحانہ صاحبہ
نائب " " .... " امۃ الکریم بشریٰ صاحبہ

لجنہ اماء اللہ لال ٹیکری (حلقہ حیدر آباد)

صدر لجنہ .... مکرمہ امۃ المنیر صاحبہ
نائب " " .... " تحمدی بیگم صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " بشریٰ غوری صاحبہ
نائب " " .... " رضیہ صمد صاحبہ
سیکرٹری تعلیم و تربیت .... " منصورہ بیگ صاحبہ
نائب " " .... " بشریٰ غوری صاحبہ
سیکرٹری مال .... " بشریٰ غوری صاحبہ
نائب سیکرٹری مال .... مکرمہ امۃ النعیم صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ .... " تحمدی بیگم صاحبہ
نائب " " .... " رضیہ صنوبر صاحبہ
سیکرٹری خدمت خلق .... " نکہت نظیر صاحبہ
نائب " " .... " فاطمہ صاحبہ
نگران ناصرات .... " مبارکہ عزیز صاحبہ
نائب " " .... " امۃ النصیر صاحبہ

لجنہ اماء اللہ ملے پلی (حلقہ حیدر آباد)

صدر لجنہ .... مکرمہ امۃ الحی صاحبہ
نائب " " .... " صادقہ احمد صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " امۃ السعید صاحبہ
نائب " " .... " امۃ القدوس صاحبہ
سیکرٹری مال .... " بشریٰ سمیع صاحبہ
نائب " " .... " ہاجرہ بیگم صاحبہ
سیکرٹری تعلیم .... " رضیہ منظور صاحبہ
" تبلیغ .... " نزہیہ ظفر صاحبہ
نگران ناصرات .... " عشرت محبوب احمد صاحبہ
سیکرٹری " .... " یاسمین ذاکر صاحبہ
" خدمت خلق .... " محمودہ گوہر صاحبہ
" تحریک جدید / " وقف جدید } .... " فوزیہ ظفر صاحبہ
" وصایا .... " ہاجرہ سلام صاحبہ
" نمائش .... " رضیہ منظور صاحبہ
نائب " " .... " ہاجرہ قیوم صاحبہ

لجنہ اماء اللہ دہلی

صدر لجنہ .... مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ
سیکرٹری لجنہ .... " بشریٰ بیگم صاحبہ
" مال .... " مبشرہ بیگم صاحبہ
نائب " " .... " امۃ القدوس بیگم صاحبہ
سیکرٹری تعلیم .... " مبشرہ بیگم صاحبہ
" تربیت و ...... / و نگران ناصرات .... " کوثر بیگم صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ .... " مقبول بیگم صاحبہ

لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور

صدر لجنہ .... مکرمہ امۃ الباری صاحبہ
نائب " " .... " مہر جہاں صاحبہ
سیکرٹری " .... " صاحبہ رحمان صاحبہ
" تعلیم .... " سنجیدہ خاتون صاحبہ
" مال .... " تمیدہ خاتون صاحبہ
" تربیت .... " آفریدہ حمید صاحبہ
نائب " " .... " اعجاز فاطمہ صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ .... " مبارکہ مریم صاحبہ
" " .... " طاہرہ تنویر صاحبہ
" نمائش .... " مبارکہ مریم صاحبہ
" خدمت خلق .... " عائشہ بیگم صاحبہ
" صنعت و دستکاری .... " مہر جہاں صاحبہ
" ضیافت .... " مبارکہ مریم صاحبہ

لجنہ اماء اللہ سرینگر

صدر لجنہ .... مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ
سیکرٹری لجنہ .... " شاہدہ بیگم صاحبہ
" تعلیم و تربیت .... " اقبال النساء صاحبہ
" مال .... " بشریٰ داؤد صاحبہ
" ناصرات .... " یاسمین فاروق صاحبہ
" تبلیغ .... " رضیہ معراج بیگم صاحبہ
" " .... " رضیہ بیگم صاحبہ
" " .... " سرجلہ بیگم صاحبہ
" خدمت خلق .... " تسلیم بیگم صاحبہ

لجنہ اماء اللہ عثمان آباد

صدر لجنہ .... مکرمہ خاتون بی صاحبہ
نائب " " .... " امۃ العزیز صاحبہ
سیکرٹری " .... " بشریٰ بیگم صاحبہ
" تعلیم و تربیت .... " امۃ النصیر صاحبہ
" خدمت خلق .... " قمر سلطانہ صاحبہ
نائب " " .... " عظیمہ سلطانہ صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ .... " نذیر بیگم صاحبہ
" ناصرات .... " صبیحہ سلطانہ صاحبہ
نائب " " .... " نشرعیہ یاسمین صاحبہ
سیکرٹری نمائش .... " صبیحہ سلطانہ صاحبہ

لجنہ اماء اللہ کانپور

صدر لجنہ .... مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ
سیکرٹری " .... " نسیم بیگم صاحبہ
" مال .... " شمیم بیگم صاحبہ
" ناصرات .... " سرور بیگم صاحبہ

لجنہ اماء اللہ چارکوٹ

صدر لجنہ .... مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ
سیکرٹری مال .... " کلثوم بیگم صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " رحمت بیگم صاحبہ

لجنہ اماء اللہ کروناگپلی (کیرالہ)

صدر لجنہ .... مکرمہ محمودہ بی بی صاحبہ
جنرل سیکرٹری .... " حفصہ بی بی صاحبہ
سیکرٹری مال .... " ایم عابدہ بی بی صاحبہ
نگران ناصرات .... " ایم بشریٰ بیگم صاحبہ

لجنہ اماء اللہ کوڈالی (کیرالہ)

صدر لجنہ .... مکرمہ نفیسہ صاحبہ
نائب " " .... " [illegible] صاحبہ
سیکرٹری " .... " [illegible] صاحبہ
جوائنٹ سیکرٹری .... " [illegible] صاحبہ
سیکرٹری مال .... " [illegible] صاحبہ
" تعلیم و تربیت .... " [illegible] فاطمہ صاحبہ

واقفین و مبلغین کیسے ہوں

واقفین سلسلہ احمدیہ کیسے ہوں اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو فرمایا ہے اس کا ملخص یہ ہے :۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا نمونہ دیکھنا چاہئے۔ وہ ایسے نہ تھے کہ کچھ دین کے ہوں اور کچھ دنیا کے۔ بلکہ وہ خالص دین کے ہی ہو گئے تھے اور اپنا جان و مال سب اسلام پر قربان کر چکے تھے۔ ایسے ہی آدمی مبلغین اور واقفین مقرر کئے جائیں۔ جو قانع ہوں۔ دولت و مال کا ان کو فکر نہ ہو۔ آپ جب کسی کو تبلیغ کے واسطے بھیجتے تھے تو وہ حکم پاتے ہی چل پڑتا تھا۔ نہ سفر خرچ مانگتا تھا اور نہ گھر والوں کے افلاس کا عذر پیش کرتا تھا۔

یہ کام اس سے ہو سکتا ہے جو اپنی زندگی کو اس کے لئے وقف کر دے۔ متقی کو خدا تعالیٰ آپ مدد دیتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے واسطے تبلیغ زندگی کو اپنے لئے گوارا کرتا ہے۔ جب کچھ بھی مادی دنیا کی ساتھ ہو تو اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ پانی میں تھوڑا سا پیشاب مل گیا ہو۔

ہم چاہتے ہیں کہ ایسے آدمی منتخب کئے جائیں جو اپنے آپ کو وقف کر دیں اور دوسری کسی بات سے غرض نہ رکھیں۔ ہر قسم کے مصائب اٹھائیں اور ہر جگہ پر پھر سکیں اور خدا کی بات پہنچائیں۔ صبر و تحمل سے کام لینے والے ہوں۔ طبیعتوں میں جوش نہ ہو۔ سخت کلامی اور گالی سن کر نرمی کے ساتھ جواب دے سکیں۔ جہاں کوئی سعید آدمی ہو اس کی بات کو سنتا ہے اس کو نرمی سے سمجھائیں۔ آہستگی اور خوش خلقی سے اپنا کام کرتے ہوئے چلے جائیں۔ (بحوالہ ذکر حبیب صفحہ ۲۳۰-۲۳۱)

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

مشکوٰۃ کا سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر اپنا ماہنامہ مشکوٰۃ کا سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر شائع کر رہی ہے۔ یہ رسالہ انشاء اللہ آنحضرت صلعم کی سیرت کے واقعات پر مشتمل ایک ضخیم دستاویزی نمبر ہوگا۔ مشکوٰۃ کے مستقل خریداران کو پیشگی چندہ میں ہی یہ رسالہ دستیاب ہوگا۔ اور جو احباب ماہ دسمبر تک مشکوٰۃ رسالہ کے نئے خریدار بن جائیں گے انہیں اسی چندہ میں رسالہ ملے گا۔ جب کہ اس رسالہ کی قیمت ۱۲/۵۰ روپے ہے۔

مینیجر مشکوٰۃ قادیان

دعائے مغفرت

خاکسار کے برادر نسبتی عارف احمد ابن سعود احمد صاحب آف سکندر آباد عرصہ ۶ ماہ سے زائد بعارضہ کینسر بیمار تھے۔ مورخہ ۱۹ نومبر ۸۶ء کو بعمر پندرہ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

تمام احباب جماعت و بزرگان کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم برادرم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب و جوار میں جگہ دے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار۔ صغیر احمد طاہر خادم سلسلہ مقیم شموگہ

شکریہ اور درخواست دعا

میرے والد محترم سید محمد شاہ بیہقی صاحب مرحوم کی وفات پر بہت سے احمدی اور غیر احمدی احباب نے گھر پر آکر اور بذریعہ خطوط اظہار افسوس کیا۔ میں ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ خیراً۔

اللہ جل شانہ میرے والد مرحوم کو غریق رحمت کرے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

خاکسار۔ ڈاکٹر سید بشارت بیہقی سیج بہاڑ (کشمیر)

تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت

(از ارشادات حضرت مصلح موعود ؓ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۶ء کو ہالینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب و خواتین کو اس بابرکت آسمانی تحریک میں شامل ہونے کی توفیق دے۔ اس تحریک کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں :۔

"یاد رکھو! یہ تحریک خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا۔ اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی ان کو بھی دور کر دے گا۔ اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے۔ تو آسمان سے خدا تعالیٰ اس کو برکت دے گا۔"

پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی۔ اور ان کی اولاد کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا۔ اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا۔ اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔"

"یاد رکھو! گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہے۔ مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا۔ کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے۔ وہ مرنے سے پہلے اسی دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائیگا .... ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آ جائے گا۔ وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے مامور کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائیگا۔"

پھر فرمایا :۔

"یہ تحریک اتنی اہم تھی کہ اگر مرتے ہوئے با ایمان انسان کے کانوں میں پہنچ جاتی تو اس کی رگوں میں بھی خون دوڑنے لگتا۔ اور وہ سمجھتا کہ میرے خدا نے میرے مرنے سے پہلے ایک ایسی تحریک کا آغاز کرا کے اور مجھے اس میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرما کر میرے لئے اپنی جنت کو واجب کر دیا ہے۔"

ایک اور جگہ فرماتے ہیں :۔

"یاد رکھو! تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ بفضل خدا تحریک جدید کی نیکی ان نیکیوں میں سے ہے کہ جو لوگ اخلاص سے راہ خدا میں قربانی کریں گے اور متواتر کرتے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطا فرماتا رہے گا۔"

پھر حضور اس تحریک کی غرض و غایت کے متعلق فرماتے ہیں :۔

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے ...... تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں .... تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ ہاتھ سے کام کرنے کی نصیحت، سینما سے بچنے کی نصیحت اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی نصیحت اسی لئے کی گئی ہے کہ کوئی شخص بڑے کام نہیں کر سکتا جب تک بڑے کاموں کی صلاحیت اس کے اندر پیدا نہ ہو۔ اور بڑے کاموں کی صلاحیت اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک انسان تکلیفیں برداشت کرنے کا عادی نہ بن جاوے۔ جب تک جماعت کے افراد ایک حد تک تکلیفیں برداشت کرنے کے عادی نہ ہوں گے اس وقت تک وہ کسی بڑی قربانی کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء)

(منقول از ہفت روزہ النصر لندن)

قادیان میں سکھ بھائیوں کے ایک سماگم میں
مولانا شریف احمد صاحب امینی ایڈیشنل ناظر دعوۃ وتبلیغ کی تقریر

قادیان میں ہر سال سردار پریتم سنگھ بھاٹیہ اپنے ہاں گورو نانک دیو جی کے جنم کی خوشی میں ایک تقریب منعقد کرتے ہیں۔ اس سال بھی یہ تقریب ۲۳۔ نومبر کو اُن کے ہاں منعقد ہوئی جس میں سردار نتھا سنگھ دالم وزیر ترقیات پنجاب، جتھے دار طوطا سنگھ چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اور اور دیگر معززّ حضرات بھی شریک ہوئے۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ اور مکرم سیّد تنویر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر نشر و اشاعت شامل ہوئے۔ اِس تقریب میں گورو نانک دیو جی کے جیون اور تعلیمات کے متعلق مولانا امینی صاحب نے قریباً بیسؔ منٹ تقریر کی جو بہت پسند کی گئی۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں بتایا کہ ہماری بستی قادیان واقعی دارالامان ہے جہاں کے باشندے ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی سب باہمی امن و صلح اور پیار و رواداری سے رہتے ہیں۔ اور قومی یکجہتی کی ایک مثال ہے جو دوسرے بھائیوں کے لئے قابل تقلید ہے۔

(نامہ نگار)

ولادتیں

(۱)۔ مکرم برادرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے تین بیٹیوں کے بعد مورخہ ۱۲/۸/۸۶ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت نومولود کا نام "عتیق احمد" تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادمِ دین اور بلند اقبال ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

خاکسار — بشارت احمد حیدر۔

(۲)۔ مورخہ ۱۰/۸/۸۶ کو رات گیارہ بجے بھدرک ہسپتال میں خدا تعالیٰ نے خاکسار کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

قارئین سے زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی، نومولود کے نیک، صالح و خادم ہونے اور درازیٔ عمر اور بلندیٔ اقبال کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

خاکسار — شیخ عبدالحلیم مبلغ سلسلہ احمدیہ۔ بھدرک۔

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 235475
RESI. 273303
CALCUTTA - 700073.

اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي الْقُرْآنِ
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE :- 279203
CARDBOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

محبت سب کے لئے
نفرت کسی سے نہیں
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 700039.

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں
معیاری سونا کے زیورات بنوانے اور خریدنے کے لئے تشریف لائیں!
الرؤف جیولرز
۱۶- خورشید ملاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد- کراچی۔
(فون نمبر:- ۶۱۲۰۶۹)

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار، موٹر سائیکل، سکوٹرز کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
AUTOWINGS,
13-SANTHOME HIGH ROAD,
MADRAS - 600004.
PHONE NO. 76360 / 74350
آٹو ونگس

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

{ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے }

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیشکردہ: کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس۔ سٹاکسٹ جیون ڈرلیفر۔ مریۂ میدان روڈ بھدرک۔ ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر۔ شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر:۔ 294

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

S.K. GHULAM HADI & BROTHERS, READYMADE GARMENTS DEALERS,

CHANDAN BAZAR, BHADRAK, Distt- BALASORE (ORISSA)

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" } ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ

احمد الیکٹرانکس

کورٹ روڈ۔ اسلام آباد کشمیر

گڈ لک الیکٹرانکس

انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد کشمیر

امپائر ریڈیو۔ ٹی وی۔ اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس!

ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے!

(کشتی نوح)

پیشکش:۔

ROYAL AGENCY

PRINTERS, BOOKSELLERS & EDUCATIONAL SUPPLIERS.

CANNANORE - 670001, Phone No. 4498.

HEAD OFFICE :- P.O. PAYANGADI - 670303 (KERALA) PHONE.-12.

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے!"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

(پیشکش)

SAIRA Traders

WHOLESALE DEALER IN HAWAI & PVC CHAPPALS.

SHOE MARKET, NAYAPOOL, HYDERABAD - 500002.

PHONE NO. 522860.

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم ۳۱)

الائیڈ گٹکو پروڈکٹس

بہترین قسم کا گٹکو تیار کرنے والے

(پیشکش)

نمبر ۲/۴/۲۴۰ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

فون نمبر:۔ ۴۲۹۱۶

"تم اگر بخشش چاہتے ہو تو مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

NIR ®

CALCUTTA - 15.

پیش کرتے ہیں:۔

آرام دہ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل، نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!